المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

- عرض ناشر 10.
- مقدمہ مترجم 18
- مقدمہ مولف 22

ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے 22
ذکر کی اہمیت و فضیلت 22

- حمد وثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار 28

حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت 28
رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت 32
مسنون درو 33
توبہ و استغفار 34

- سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں 36

سوتے وقت کی دعائیں 36
رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا 42
نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا 42
اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟ 42
نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں 43

- طہارت، اذان اور نماز 47

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا 47
بیت الخلا سے نکلنے کی دعا 47

مسجد کی طرف جانے کی دعا 47
مسجد میں داخل ہونے کی دعا 48
مسجد سے نکلنے کی دعا 49
وضو سے پہلے کی دعا 49
وضو کے بعد کی دعا 50
اذان 50
اذان کا جواب 53
اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا 54
تکبیر (اقامت) 54
اکہری تکبیر 55
دُہری تکبیر 55
تکبیرِ تحریمہ کے بعد کی دعائیں 56
تعوذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ 61
سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت 62
رکوع کی دعائیں 64
رکوع سے اٹھنے کی دعائیں 65
سجدے کی دعائیں 66
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں 68
تشہد اور درود و سلام 69
سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں 70
سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں 75
تسبیح کا طریقہ 79
قنوت وتر کی دعائیں 79

نماز وتر کے بعد کی دعا	80
نماز استخارہ کی دعا	81
خیر خواہوں سے مشورہ	82
قنوت نازلہ کا بیان	82
قنوت نازلہ	83
نمازِ جنازہ	84
نماز جنازہ کی دعائیں	84
بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں	86
تعزیت کی دعائیں	88
میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا	88
میت دفن کرنے کے بعد کی دعا	89
زیارتِ قبور کی دعا	89
قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا	90
سجدہ تلاوت کی دعائیں	90
• صبح وشام کے اذکار	92
سید الاستغفار کہلاتی ہے۔	100
اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں	105
فکر مندی اور غم سے نجات کی دعائیں	107
مشکلات کے حل کی دعا	108
بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں	108
قرض سے نجات کی دعائیں	109
قرض واپس کرتے وقت کی دعا	111
مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا	111

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟ 112
غصہ آجانے کے وقت کی دعا 112
سرکش شیطانوں کے مکر وفریب سے بچنے کی دعا 112
تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا 113
پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟ 113
جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟ 114
مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا 114
دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعا 114
بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں 115
دشمن کے لیے بد دعا 116
لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے 117
جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟ 117
شرک سے محفوظ رہنے کی دعا 118
گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟ 118
شیطان کب بھاگتا ہے؟ 118
دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف 120
بدشگونی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا: 120
اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟ 121
ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو 121

• حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں 122.

سواری پر بیٹھنے کی دعا 122
آغازِ سفر کی دعا 122
کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا 123

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا 124
دورانِ سفر کی تسبیح 124
دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا 124
دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا 125
سفر سے واپسی کی دعا 125
مقیم کی مسافر کے لیے دعا 126
مسافر کی مقیم کے لیے دعا 126
سواری خریدنے والے کی دعا 127
حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا تلبیہ (لبیک) کیسے کہے؟ 127
حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا 127
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا 128
صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا 128
مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار 129
جمرات کی رَمی کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر 130
جانور ذبح کرتے یا اونٹ نحر کرتے وقت کی دعا 130

• کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں 131

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 131
کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں 132
مہمان کی میزبان کے لیے دعا 132
پلانے والے کے لیے دعا 133
نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا 133
نیا لباس پہننے کی دعا 133
نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں 134

عام لباس پہننے کی دعا ... 134
لباس اتارتے وقت کی دعا ... 135

• روزمرہ کی دعائیں 136

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں ... 136
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا ... 136
بازار میں داخل ہونے کی دعا ... 137
چاند دیکھنے کی دعا ... 137
روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں ... 138
افطار کرانے والے کے لیے دعا ... 138
نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا ... 139
روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ ... 139
چھینک کی دعائیں ... 139
شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا ... 140
بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا ... 141
نومولود کی مبارکباد ... 141
مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟ ... 141
خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟ ... 142
خوشی کے وقت کی دعا ... 142
خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر ... 142
بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا ... 143
شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم ... 143
جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟ ... 143
مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟ ... 144

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 144
محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا 144
حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا 145
برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 145
مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا 145
دوران مجلس کی دعا 145
کفارۂ مجلس 146
کثرت سے سلام کہنے کی تلقین 146
کافر کے سلام کا جواب 147
قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں 147
آندھی کی دعائیں 148
بادل گرجنے کی دعا 149
بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟ 149
بارش کے بعد کی دعا 150
بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟ 150
مرغ بولنے کے وقت کی دعا 150
گدھا رینکنے کے وقت کی دعا 151
رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا 151
بیمار پرسی کی فضیلت 151
بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں 152
زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں 152
قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم 154
میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا 154

برے پڑوسی، بد اخلاق بیوی، نافرمان اولاد اور بد طینت دوست سے پناہ کی دعا 155
دین پر ثابت قدمی اور ایمان میں اضافہ کی دعا 156
ایمان پر موت اور جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا 157
برے اخلاق سے بچنے کی دعا 157
علم میں اضافہ کی دعا 157
فقر و فاقہ اور ذلت سے بچنے کی دعا 158
نفس مطمئنہ کی دعا 158
حادثات اور آفات سے بچنے کی دعا 159
فتنوں، مصائب اور ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا 160
تمام امراض سے بچنے کی دعا 162
مال و اولاد میں برکت کی دعا 162
دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں حاصل کرنے کی دعا 162
قیامت کے دن بلند مقام حاصل کرنے کی دعا 164

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

عرض ناشر

اَلحَمدُ للهِ ربِّ الْعالمَین والصّلوٰۃُ والسّلامُ علیٰ خاتَمِ الأنبیاءِ و سیِّدِ المُرسَلیْن وعلیٰ آله و صَحْبِه أجْمعیْن وأزْواجِه أمّهاتِ المُؤْمنیْن وَ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإحْسانٍ إلیٰ یوْمِ الدِّیْن

أمّا بعد!

اللہ تعالیٰ جو اس کائنات اور کائنات کی ہر مخلوق کا اکیلا خالق و مالک، رازق و مدبر اور معبودِ برحق ہے، جو ہر قسم کی نعمت و خوشی دینے والا اور ہر قسم کی مصیبت، تکلیف و پریشانی سے اکیلا نجات دینے والا ہے، اُس کی ربوبیت میں، الوہیت و عبادت میں اور اُس کے مبارک و خوبصورت ناموں اور بُلند و باکمال صفات میں اُس کا کوئی شریک نہیں ہے، اُس کی صفاتِ حمیدہ میں ایک اہم صفت ''وھّاب'' ہے جس کا معنی ہے ''بے حد و بے حساب عطا کرنے والا'' جس کی بے پناہ سخاوت تمام مخلوقات میں پھیلی ہوئی ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ الٰہ العالمین اس بات سے بے پناہ خوش ہوتا ہے کہ اُس سے سوال کیا جائے، اُس سے خوب مانگا جائے، خوب التجائیں کی جائیں۔ اور اس کے مقابلہ میں جو شخص اُس سے سوال نہیں کرتا، مانگتا اور التجائیں نہیں کرتا اللہ اُس سے سخت ناراض ہوتا اور اُس پر غضب ناک ہوتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

[وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰] ترجمہ: ''اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھے ہی پکارو میں ہی تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ تکبر کرتے ہوئے میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ضرور ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل کیے جائیں گے''۔

مذکورہ آیت میں عبادت سے منہ موڑنے سے مراد اللہ سے دعا نہ کرنا اور اُس سے مانگنے سے اعراض کرنا ہے۔ جسے تکبّر ہی کی ایک شکل قرار دیا گیا ہے۔

امام سفیان ثوری رحمہ اللہ اپنی دعاؤں میں یوں فرمایا کرتے تھے: ''اے وہ اللہ جسے وہ بندہ بہت ہی پیارا لگتا ہے جو بکثرت اس سے دعائیں کیا کرے۔ اور وہ بندہ اسے سخت برا معلوم ہوتا ہے جو اس سے دعا نہ کرے۔ اے میرے رب یہ صفت تو صرف تیری ہی ہے۔''

اسی طرح شاعر کہتا ہے:

الله يغضب إن تركت سؤاله

وبني أدم حين يسال يغضب

(اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ جب تو اس سے نہ مانگے تو وہ غصہ ہوتا ہے
اور انسان کی یہ حالت ہے کہ جب اس سے مانگا جائے تو وہ غصہ ہوجاتا ہے۔)

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ: دعا عین عبادت ہے پھر آپ ﷺ نے یہی آیت تلاوت فرمائی۔ [1] اور فرمانِ رسول ﷺ ہے کہ: جو شخص اللہ سے دعا نہیں کرتا اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے۔ [2]

معروف مفسّرِ قرآن مولانا عبد الرحمن کیلانی رحمہ اللہ اپنی تفسیر ''تیسیر القرآن'' میں اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

واضح رہے کہ انسان اللہ سے دعا کرتا ہے اور وہ کبھی قبول ہوتی ہے کبھی نہیں ہوتی، کبھی بہت مدت بعد جا کر (قبول) ہوتی ہے تو اس کے کچھ آداب ہیں اور کچھ اسباب ہیں اور کچھ موانع (رکاوٹیں) ہیں۔ جن کی تفصیل احادیث میں مذکور ہے۔ یہاں صرف یہ بات ذہن نشین کرانا مطلوب ہے کہ دعا قبول نہ بھی ہو تو بھی اس کا بہت فائدہ ہے۔ کیونکہ دعا بذاتِ خود عبادت ہے۔ اور جتنی دیر اس نے دعا مانگنے میں لگائی وہ مدت گویا اس نے عبادت ہی میں گزار دی۔ لہذا ہمیں

---

[1] مسند احمد: ٢٦٧/٤: صحيح، سنن ترمذي: ٢٩٦٩، قال الشيخ الألباني: صحيح اور امام ابن حبان اور حاکم بھی اسے اپنی صحیح میں لائے ہیں۔

[2] مسند احمد: ٢/٤٤٣: صحيح

یہی حکم ہے کہ ہم اللہ سے دعا مانگتے رہیں۔ مانگتے رہیں۔ اس کا قبول کرنا نہ کرنا، یا بدیر قبول کرنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی حکمت کے تابع ہے۔ دوسری بات جو اس آیت سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ سے مانگنا اور مانگتے رہنا عین تقاضائے بندگی ہے۔ اور جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا تو یہ بات عبادت سے انکار یا تکبّر کی علامت ہے۔ بالفاظِ دیگر اللہ تعالیٰ مانگنے سے خوش اور نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے اور یہ سب مفہوم عبادت کے لفظ میں شامل ہیں۔

اسی لیے اہلِ علم نے دعا کی دو بنیادی قسمیں ذکر فرمائی ہیں:

1) دعاء مسئلہ اور (2) دعاء عبادت۔

❶ دعائے مسئلہ: جسے "دعائے طلب" بھی کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کے کسی بھی نفع و فائدہ کو طلب کرنا، مانگنا اور دنیا و آخرت کے کسی بھی نقصان سے بچنے کا سوال کرنا۔

جیسے اللہ تعالیٰ سے مغفرت، رحمت، ہدایت، جنت کے حصول اور جہنّم سے نجات کا سوال کرنا، صحت و عافیت، اپنی جائز حاجات، ضروریات و خواہشات اور دنیا و آخرت میں اچھائی اور خیر کا سوال کرنا۔

❷ دعائے عبادت: یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اہتمام کرے، وہ قلبی عبادت ہو، جسمانی ہو یا مالی، الغرض عبادات کی کسی بھی قسم کو بجالانے والے کا شمار دعا کرنے والے میں ہوتا ہے جیسے اللہ کی محبّت، اللہ کا خوف، امید، اللہ پر بھروسہ، نماز، روزہ، حج، تلاوتِ قرآن، اللہ کا ذکر، تسبیح، تحمید، تکبیر و تھلیل، اذکار و وظائف، اسی طرح زکوٰۃ، صدقات و خیرات، جہاد فی سبیل اللہ، اللہ اور اس کے دین کی طرف دعوت دینا، نیکی کا حکم، برائی سے منع کرنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب دعائے عبادت میں شامل ہیں کہ جن کے ذریعہ انسان اللہ کی بندگی بجالاتا، اُس کا ذکر کرتا اور اُس کی یاد و رضا کی خاطر یہ امور انجام دیتا ہے اور اس معنی میں دعاء کی یہ قسم "غیر اللہ" (اللہ عزوجل کے علاوہ کسی بھی دوسرے) کے لئے جائز نہیں ہے۔ (دیکھیے: "القول المفید" (۱/۲۶۴)، "تصحیح الدعاء" (ص ۱۵-۲۱))

خلاصہ کلام یہ ہے کہ کوئی بھی دعا کرنے والا یا تو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے یا پھر امورِ عبادات کا اہتمام کرتے ہوئے اللہ کی یاد میں اور اُس کے احکامات کو بجالانے میں مصروف ہے۔

اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ دعاؤں کا ایک بڑا حصہ نماز اور مختلف موقعوں پر کیے جانے والے اُن اذکار و وظائف پر مشتمل ہے جن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے اور دوسرا بڑا حصہ اُن دعاؤں، اذکار و وظائف پر مشتمل ہے جن میں انسان یا تو اللہ سے کسی فائدہ کے حصول کا سوال کرتا ہے یا کسی نقصان سے بچنے کی التجا۔

اسی معنی میں اس کائنات کی ہر مخلوق یعنی انس و جن ہی نہیں بلکہ چرند پرند، حشرات الارض، الغرض زمین و آسمان کی ہر مخلوق اللہ کا ذکر کرتی اور اُسے پکارتی ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے: [تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ؀] (الإسراء: ۴۴)

ترجمہ: ''ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں بلکہ کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ بے شک وہ ہمیشہ سے بے حد بردبار، نہایت بخشنے والا ہے۔''

امام ابنِ کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

ساتوں آسمان و زمین اور ان میں بسنے والی کل مخلوق اس کی قدوسیت، تسبیح، تنزیہ، تعظیم، جلالت، بزرگی، بڑائی، پاکیزگی اور تعریف بیان کرتی ہے۔

جب کائنات کی ہر مخلوق اپنے خالق و مالک اللہ العالمین کا ہمہ وقت ذکر و تسبیح کرتی اور اُسے پکارتی ہے تو انسانوں کو بھی چاہیے کہ وہ خوب اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اُس کی تسبیح، تحمید، تکبیر و تہلیل کریں، اُسے پکاریں نعمتوں پر اُس کا شکر بجالائیں، مصیبت، تکلیف و پریشانی میں اُسے اور صرف اُسے پکاریں، اور جائز ضرورتوں و خواہشوں کی تکمیل کے لیے اُس سے دعائیں کریں، التجائیں کریں کہ یہی شیوۂ مؤمن ہے۔

اور یاد رکھیں! ہر سلیم الفطرت انسان یہ چاہتا ہے کہ کسی طرح اُس کا اپنے خالق و مالک اور معبودِ برحق

اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط تعلّق قائم ہوجائے اُسے اللہ کا قُرب حاصل ہوجائے،اور دینِ اسلام میں اس مقصد کے حصول کے لیے ایک اہم اور بنیادی سبب "اللہ کا ذکر اور دعا" بیان کیا گیا ہے جسے اپنا کر ایک مسلمان نہ صرف یہ کہ اپنے اللہ کا قرب بڑی آسانی سے حاصل کرسکتا ہے، بلکہ نعمتوں پر اُس کا شکر بھی بجالاسکتا ہے اور اپنی جائز ضروریات وخواہشات کی تکمیل بھی کرسکتا ہے، بس شرط یہ ہے کہ انسان دعاو پُکار کا یہ معاملہ اللہ کے علاوہ کسی اور کے ساتھ روا نہ رکھے کیونکہ اللہ فرماتا ہے: [فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾] "پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو"۔ اور اللہ کو اُس انداز سے پُکارے، دعا کرے جیسے اللہ نے ہمیں قرآن مجید میں تعلیم دی اور جیسے ہمیں ہمارے پیارے نبی جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ اللہ سے کب، کہاں کیسے اور کن الفاظ میں دعا کرنی ہے؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی انبیاء علیہم السلام اور اہلِ ایمان کی دعاؤں کا ذکر فرمایا ہے کہ کن موقعوں پر کن الفاظ میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کو پکارا اور دعائیں فرمائیں، اسی طرح ہمارے پیارے رسول جناب محمد ﷺ کی دعاؤں اور اذکار کا ذکر مستند کتابوں میں موجود ہے کہ کس موقع پر کس انداز سے اور کن الفاظ میں آپ ﷺ نے دعائیں فرمائی ہیں؟ اور ہم یہ بات دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ زندگی کا کوئی معاملہ، موقع ومحل ایسا نہیں کہ جس میں نبی کریم ﷺ کی دعائیں موجود نہ ہوں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اُن دعاؤں کو سیکھیں اور عملی طور پر انہیں اپنے معمولاتِ زندگی کا حصہ بنالیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

اسی حوالہ سے ہر دور میں علمائے کرام نبی کریم ﷺ کی ان دعاؤں کو مختلف انداز سے جمع ومرتب فرماتے رہے کبھی مستقل کتاب کی صورت میں تو کبھی اپنی کتاب کے ایک مستقل باب کی صورت میں، انہی علمائے کرام میں سے ایک دورِ حاضر کے ممتاز عالمِ دین فضیلۃ الشیخ سعید بن علی القحطانی حفظہ اللہ ورعاہ بھی ہیں جنہوں نے اس موضوع پر "حصن المسلم" یعنی "مسلمان کا قلعہ" کے نام سے ایک مستند اور جامع کتاب مرتب فرمائی۔ اس کتاب کو دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ نے وہ قبولِ عام عطا فرمایا ہے

جو دورِ حاضر میں کسی دعاؤں کے مجموعہ کو نہیں ملا جس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اب تک دنیا کی کئی مختلف زبانوں میں اس مستند اور مقبول ترین مجموعہ کا ترجمہ ہو کر کروڑوں کی تعداد میں چھپ چکا ہے اور پوری دنیا میں اس سے بھرپور استفادہ کیا جارہا ہے۔

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر اس سے پہلے بھی اس کتاب کو کئی بار شائع کر چکا ہے لیکن اس بار:

❖ ادارہ اس کتاب کو عالمِ اسلام کے ممتاز عالمِ دین مفسّر قرآن حافظ صلاح الدّین یوسف حفظہ اللہ ورعاہ کے ترجمہ کے ساتھ طبع کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

❖ نیز کتاب کی ترتیب میں کتاب و سنت کی اشاعت کے عالمی ادارہ دار السلام کی جانب سے شایع شدہ ایڈیشن کو سامنے رکھا گیا ہے جس میں انہوں نے کتاب کو ترتیبِ نو اور مفید اضافوں سے مزین کرتے ہوئے آٹھ ابواب قائم کیے تھے:

○ حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار
○ سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں
○ طہارت، اذان اور نماز
○ صبح وشام کے اذکار ودعائیں
○ مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں
○ حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں
○ کھانے پینے اور لباس سے متعلقہ دعائیں
○ روزمرہ کی دعائیں

❖ مزید اہم ترین دعاؤں کا اضافہ بھی کیا گیا تھا جیسے: نماز کے باب میں سورہ فاتحہ اور قنوتِ نازلہ وغیرہ

❖ دعاؤں کے فضائل وآداب حاشیے کے بجائے متن میں شامل کر دیے گئے تھے تاکہ متن کے ساتھ ساتھ فضائل وآداب بھی ذہن نشین ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ دار السلام کی اس عظیم کاوش کو قبول فرمائے۔

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر نے اس ایڈیشن میں جو مزید کام کئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

❖ ممتاز عالم ومفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف حفظه الله ورعاه کے مقدمہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

❖ مزید ۱۴۳ عناوین کا اضافہ کرتے ہوئے کئی اہم ترین دعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

❖ کتاب میں موجود ہر دعاء کی تخریج اور صحت وضعف کا از سر نو جائزہ لیتے ہوئے درج ذیل ضوابط کے تحت حوالہ جات ذکر کیے گئے ہیں:

1. اگر حدیث صحیح بخاری ومسلم میں ہو تو ان دونوں کے حوالہ پر اکتفاء کیا گیا ہے اور اگر ان میں سے کسی ایک میں ہو تو صرف اسی کا حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔
2. اگر حدیث صحیحین میں نہ ہو اور سنن اربعہ میں یعنی سنن ابو داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ میں ہو تو ان میں سے کسی دو کے حوالہ پر اکتفاء کیا گیا ہے اور اگر سنن اربعہ میں سے کسی ایک میں ہو تو فقط اسی کا حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔
3. اگر حدیث صحیحین اور سنن اربعہ میں نہ ہو تو پھر دیگر کتب حدیث سے بقدر ضرورت ایک یا دو حوالے پیش کئے گئے ہیں۔
4. اہم ترین اور منفرد کام یہ کیا گیا کہ: صحیحین کے علاوہ تمام احادیث پر محدّثِ عصر امام محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کا حکم ذکر کر دیا گیا ہے۔ سنن اربعہ کی حدیث کا حکم امام البانی کے ان کتب پر لگائے گئے حکم سے ہی نقل کیا گیا ہے، البتہ اگر حدیث کسی اور کتاب میں ہو تو پھر امام البانی کی جس کتاب میں بھی اس حدیث کا حکم ملا مثلاً: صحیح الجامع الصغیر، سلسلہ صحیحہ، سلسلہ ضعیفہ وغیرہ سے تو اس حکم کو حوالہ کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

❖ ذہن نشین رہے کہ ترتیبِ نو درسی ضروریات کے مطابق ہے تاکہ دعاؤں کا یہ عظیم

مجموعہ شاملِ نصاب بھی ہو سکے۔

میں اللہ تعالیٰ الہ العالمین سے یہ دعا گو ہوں کہ وہ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے حصن المسلم کے اس عظیم مجموعہ کو مزید مفید و مقبول بنا دے اور جن مشائخ کرام اور احباب نے اس کی ترتیب، تخریج، کمپوزنگ و پروف ریڈنگ اور اشاعت میں تعاون کیا ہے رب تعالیٰ اُن کی اس کاوش کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنا دے اور دنیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ بنا دے بالخصوص مفسّر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف صاحب حفظہ اللہ ورعاہ جنہوں نے نا صرف یہ کہ اس کتاب کے اپنے شگفتہ و آسان ترجمہ کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی بلکہ اس ناچیز کے اصرار پر جامع و مفید مقدمہ بھی تحریر فرمایا فجزاہ اللہ خیرا و أحسن الجزاء، اسی طرح ادارہ کے مدیر محترم شیخ عثمان صفدر حفظہ اللہ کو بھی اللہ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جنہوں نے کتاب میں مذکور ہر دعا کی تخریج کا از سر نو جائزہ لیا اسے مذکورہ ضوابط کے تحت مرتب فرمایا اور ہر حدیث پر علامہ البانی رحمہ اللہ کا حکم بھی نقل فرمایا اور کتاب کی پروف ریڈنگ بھی فرمائی تا کہ کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہر قسم کی کتابت کی اغلاط سے پاک ہو کر پہنچ سکے۔ آخر میں میں کتاب کی پروف ریڈنگ میں معاونین اپنے فاضل بھائی شیخ کامران یاسین، شیخ یونس اثری، شیخ احمد کے ساتھ ساتھ ڈیزائننگ و کمپوزنگ سیکشن کے بھائی عبد الحمید صغیر اور امین شگری کے لیے بھی دعا گو ہوں کہ اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین۔

و آخرُ دعوانا ان الحمدُ للہ ربّ العالمین

خادم الکتاب و السنّہ

حمّاد امین چاؤلہ

نائب مدیر: المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

رمضان ۱۴۳۹ھ مئی ۲۰۱۸

مقدمہ مترجم

''حصن المسلم'' عالم عرب کی فاضل شخصیت فضیلۃ الشیخ سعید القحطانی حفظہ اللہ تعالیٰ کی نہایت اہم تالیف ہے جس میں زندگی میں پیش آنے والے روزمرہ کے مسائل ومشکلات کے لیے وہ دعائیں مذکور ہیں جو نبی کریم ﷺ سے صحیح سند سے ثابت ہیں۔

اس اعتبار سے یہ مجموعۂ دعا ہر مسلمان کی بنیادی اور ناگزیر ضرورت ہے کیونکہ ہر شخص کو آئے دن یا بعض حالات میں ایسے مواقع ضرور پیش آتے ہیں کہ اس کو کسی ایسی غیبی اور نادیدہ قوت کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو ہر قسم کی قوت وطاقت سے بہرہ ور بھی ہو اور دور اور نزدیک سے ہر ایک کی فریاد اور التجائیں سننے پر قادر بھی۔

مسلمان کے نزدیک یہ قادر مطلق ہستی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کے سوا نہ کوئی ہمہ قسم کے اختیارات کا مالک ہے اور نہ وہ ماورائے اسباب طریقے سے کسی کی فریاد سننے پر قادر رہی ہے۔

یہی عقیدہ توحید بنیاد بھی ہے اور ہر مسئلے کے حل اور ہر مشکل کے دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا باعث بھی اور اس عقل کا تقاضا بھی جس سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نوازا ہے۔ یہ انسان کا ایسا شرف وامتیاز ہے جس سے دوسری مخلوق (نباتات وجمادات اور بہائم ووحوش وغیرہ) محروم ہے۔

لیکن جو لوگ فسادِ عقیدہ کا شکار ہوتے ہیں، ان کی عقلیں بھی نہ صرف ماؤف ہوجاتی ہیں بلکہ وہ: [كَالْأَنْعَامِ ۚ بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ (سورۃ الاعراف: ۱۷۹) ''چوپایوں کی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ'' کا مصداق بن جاتے ہیں۔ اعاذ نا اللہ منہ۔

ہمارے معاشرے میں بھی ایسے لوگ بہ کثرت پائے جاتے ہیں جو مشکلات میں بھی ایسے لوگوں کی طرف رجوع کرتے ہیں جن کے پاس نہ صرف کسی قسم کے اختیارات ہیں بلکہ وہ سرے سے کسی کی فریاد اور التجاہی سننے پر قادر نہیں ہیں، قرآن کے الفاظ میں وہ ان کی پکار اور التجاہی سے بے خبر ہیں۔ [وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُوْنَ] (سورۃ الاحقاف:۵) ''اور وہ ان کی فریاد و پکار سے یکسر غافل ہیں'' تاہم جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فساد عقیدہ سے محفوظ رکھا ہے وہ نہایت خوش نصیب ہیں کہ وہ عقل اور شعور صحیح سے بہرہ ور ہیں، وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کو حاجت روا، مشکل کُشا اور دور اور نزدیک سے ہر ایک کی فریاد سننے والا سمجھتے ہیں، چنانچہ ان کو جب بھی ماورائے اسباب طریقے سے مدد حاصل کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور در در کی ٹھوکریں کھانے اور شرفِ انسانیت کی تذلیل کرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ [كَثَّرَ اللّٰهُ اَمْثَالَهُم]۔

''حصن المسلم'' (دعاؤں کا یہ مجموعہ) عالمِ اسلام کی مقبول ترین کتابوں میں سے ایک مجموعہ ہے کیونکہ اس میں جامعیت بھی ہے۔ فاضل مؤلف حفظہ اللہ تعالیٰ نے بیش تر اہم دعاؤں کو اس میں جمع کر دیا ہے اور یہ مستند بھی ہے کہ صرف صحیح السند دعاؤں ہی کو اس میں شامل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کیے گئے ہیں اور عالمِ اسلام کے مسلمان اور دیگر ملکوں میں آباد مسلمان اس سے استفادہ کرتے ہیں اور اس میں درج دعاؤں کے ذریعے سے اپنی اپنی ضرورت اور حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں اور التجائیں بھی کرتے ہیں۔

فی الواقع یہ کتاب ''حصن المسلم'' (مسلمان کا قلعہ) ہے۔ ان دعاؤں سے ایک مضطر (لاچار) مسلمان اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے، مشکلات سے نجات پاتا ہے اور اپنی حاجات وضروریات کی

تکمیل کے لیے اس کو جن اسباب ووسائل کی ضرورت ہوتی ہے، ان کے دروازے۔ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور اس کی طرف سے کھلے ہوئے پاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی دعا شرف قبولیت سے ہم کنار ہوجائے۔

بنابریں ضروری ہے کہ ہم اُن آداب اور شرائط کا بھی اہتمام کریں جو دعاؤں کی قبولیت کے لیے ضروری ہیں مثلاً:

1. حضورِ قلب اور خشوع وخضوع سے دعا کی جائے۔
2. اکلِ حلال پر قناعت اور حرام آمدنی سے اجتناب کیا جائے۔
3. اللہ تعالیٰ کے اوامر پر عمل اور نواہی (منع کردہ کاموں) سے بچا جائے۔
4. دعاؤں کی قبولیت کے خصوصی اوقات میں بالخصوص دعائیں کی جائیں۔
5. قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ کی جائے، صرف جائز امور کے لیے دعا ہو۔
6. جلد بازی کا مظاہرہ نہ کیا جائے، بلکہ دعا کا سلسلہ تسلسل سے جاری رکھا جائے۔ قبولیتِ دعا میں تاخیر سے مایوس نہ ہو، بلکہ قبولیت کی امید پر اللہ تعالیٰ سے مانگتا رہے، چاہے عمر گزر جائے، دعاؤں کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مشیت یہ ہو کہ یہ بندہ جو کچھ مانگ رہا ہے، وہ اسے نہیں دنیا کیونکہ مستقبل کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے، بندے کو نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی مطلوبہ دعا کے بجائے، اس کے بدلے میں اس سے کسی برائی کو ٹال دیتا ہے، یا اس کو اسکے لیے ذخیرۂ آخرت بنا دیتا ہے۔ (مسند احمد، حدیث: ۱۱۱۴۷)
7. دعا اس یقین سے کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: [أَنَا

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ](صحیح البخاری، التوحید، حدیث:۷۵۳۶)(بندہ میرے ساتھ جیسا گمان کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان آداب وشرائط کے ساتھ دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مقامِ صد مسرّت ہے کہ کراچی کا نہایت سرگرم اور مقتدر ادارہ "المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر" کراچی اب اس کتاب کو مزید مفید اضافوں، خوبصورت ترتیب اور ہر حدیث پر صحت و ضعف کے حکم کے ساتھ باوقار، دیدہ زیب انداز میں اشاعت کا شرف حاصل کر رہا ہے، اللہ تعالیٰ اُن کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے اسے اُن کے لیے ذخیرہ آخرت بنا دے اور ہر عام وخاص کو اس سے مکمّل اور صحیح انداز سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

مشرف العام شعبہ تحقیق وتالیف

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

رمضان المبارک 1439ھ ، مئی 2018ء

مقدمۂ مؤلف

ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

[وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾]

”اور تم اسے اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت دی اور یقیناً اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے۔ (البقرۃ 2:198)

[فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾]

”پس اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔“ (البقرۃ 2:239)

[وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾]

”اور (اے نبی!) اپنے رب کو صبح و شام اپنے دل میں یاد کیجیے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے۔ اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔“ (الاعراف 7:205)

ذکر کی اہمیت و فضیلت

[فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾]

”تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔“ (البقرۃ 2:152)

[يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾]

"اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔" (الاحزاب 41:33)

[وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾]

"اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔" (الاحزاب 35:33)

✷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ، وَالَّذِیْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

"اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور (اس کی) جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، ایسے ہے جیسے زندہ اور مردہ شخص۔" [1]

✷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ، وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ، وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: "ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى"

"کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر ہے اور تمہارے مالک کے ہاں سب سے زیادہ

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، حديث 6407۔

پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات میں سے سب سے زیادہ بلند ہے اور تمہارے لیے سونا، چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمہارا مقابلہ تمہارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں؟" صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! (ایسا عمل تو ضرور بتائیے) آپ ﷺ نے فرمایا: "(وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔"[1]

✱ نبی ﷺ نے فرمایا:

يَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ، وَاَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِيْ، فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ، ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ، وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ، ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا، تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے اس یقین کے مطابق ہوں جو وہ میری بابت رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرے تو میں اسے ایسی محفل میں یاد کرتا ہوں جو ان کی محفل سے زیادہ بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔"[2]

---

[1] صحيح: جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه....، حديث:3377، سنن ابن ماجة ، كتاب الأدب ، باب فضل الذكر، حديث:3790

[2] صحيح البخاري ، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ:[ويحذركم الله نفسه]،

✵ سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور ثواب میں زیادہ ہو) جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ

”تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“ [1]

✵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللهَ فِيهِ، كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تِرَةً، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجِعًا لَّمْ يَذْكُرِ اللهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تِرَةً

”جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہوگی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگا۔“ [2]

✵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

حديث:7405، وصحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب الحث على ذكر الله تعالىٰ حديث:267

[1] صحيح۔ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب ما جاء في فضل الذكر ، حديث:3375، وسنن ابن ماجه كتاب الأدب، باب فضل الذكر، حديث:3793

[2] حسن صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب ، باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، حديث:۴۸۵۶۔ اس سے معلوم ہوا کہ آدمی کی تنہائی کی نشست بھی اللہ کے ذکر واطاعت سے خالی نہیں ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

"لوگ جب کسی ایسی محفل میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کو یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لیے باعثِ نقصان ہو گی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں معاف کر دے۔"[1]

✵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُوْنَ اللهَ فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً

"جب لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردہ گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (یہ عمل) ان کے لیے حسرت کا باعث ہو گا۔"[2]

✵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، لَا اَقُوْلُ: "الٓمّٓ" حَرْفٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ

"جو شخص اللہ کی کتاب (قرآن) سے ایک حرف پڑھے تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا اجر) اس جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ "الٓمٓ" ایک حرف ہے بلکہ الف

---

1. صحيح ـ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب ما جاء في القوم يجلسون ولا يذكرون الله، حديث:3380

2. صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولايذكر الله، حديث4855ـ

ایک حرف ہے اور **لام** ایک حرف ہے اور **میم** ایک حرف ہے۔"[1]

✵ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا، رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف لائے اور ہم "صفہ" میں موجود تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اَیُّکُمْ یُحِبُّ اَنْ یَغْدُوَ کُلَّ یَوْمٍ اِلَی بُطْحَانَ، اَوْ اِلَی الْعَقِیقِ، فَیَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَیْنِ کَوْمَاوَیْنِ فِي غَیْرِ اِثْمٍ، وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ! نُحِبُّ ذَالِكَ، قَالَ :اَفَلَا یَغْدُوْ اَحَدُکُمْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَیَعْلَمَ، اَوْ یَقْرَاَ آیَتَیْنِ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَیْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَیْنِ، وَثَلَاثٌ خَیْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعٌ خَیْرٌ لَّهُ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ

"تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے موٹی موٹی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لائے، اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع رحمی کرے؟" ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (سب ہی) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا پس تم میں سے کوئی شخص مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ وہ اللہ عزوجل کی کتاب سے دو آیتیں جان لے یا پڑھ لے یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین (آیتیں) اس کے لیے تین (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور چار (آیتیں) اس کے لیے چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور (جتنی بھی آیتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹوں سے (بہتر ہیں۔)"[2]

★★★★★★★★★★★★★★★★★

---

[1] صحیح ۔ جامع الترمذي کتاب فضائل القرآن ، باب ما جاء في من قرأ حرفا....، حدیث :2910

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین ، باب فضل قراءة القرآن في الصلاة وتعلمه، حدیث:803

حمد و ثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار

حمد و ثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت

✸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

"پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت۔"

اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جاتے ہیں۔"[1]

✸ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (ایک دفعہ) کہتا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

"پاک ہے اللہ عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ۔" اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔"[2]

✸ نبی ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں (لیکن) میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالیٰ کو ازحد محبوب ہیں (اور وہ یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، حديث:6405 ، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ....، حديث:2691

[2] صحيح ـ جامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب في فضائل سبحان الله وبحمده ....، حديث: 3464،

”پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔“ [1]

✸ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں یہ (کلمات) کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یہ کلمات کہنا ساری دنیا کی نعمتوں سے زیادہ محبوب ہے)“ [2]

✸ باقیات صالحات (باقی رہنے والے عمل) یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”اللہ پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“ [3]

✸ نبی ﷺ نے فرمایا: ”چار کلمات اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

---

[1] صحيح البخاري، الأيمان والنذور، باب إذا قال :والله ! لا أتكلم اليوم....، حديث:6682، صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث : 2694۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح .....، حديث:2695

[3] صحيح (السلسلة الصحيحة:3264)۔ مسند احمد : 11713، مستدرک حاکم : 1895، صحيح ابن حبان : 840۔

”اللہ پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“ ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں۔ [1]

✷ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کیے۔“ [2]

✷ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا، بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ غالب (اور) حکمت والے کی توفیق سے۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الأدب ، باب کراھة التسمیة بالأسماء القبیحة ....، حدیث: 2137

[2] صحیح البخاري ، کتاب الدعوات ، باب فضل التهلیل، حدیث : 6404 صحیح مسلم، کتاب الذکروالدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء، حدیث:2693،

اعرابی کہنے لگا کہ یہ تو میرے رب کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”تم کہو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

”اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔“ [1]

✷ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اسے نماز سکھاتے، پھر اسے حکم فرماتے کہ ان کلمات سے دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

”اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔“ [2]

✷ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمھیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟“ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! کیوں نہیں! (ضرور بتائیے) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”تم کہو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

”گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“ [3]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2696۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2697، مسلم کی روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت جمع کر دیں گے۔

[3] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب قول: لاحول ولا قوة إلا بالله، حديث:6409، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذكر.....، حديث:2704

✵ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سب سے افضل دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ "سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔"

اور سب سے افضل ذکر ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔"[1]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکی کرنے سے عاجز ہے؟" ہم نشینوں میں سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔"[2]

رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

✵ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"[3]

✵ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: "میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔"[4]

---

[1] حسن جامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب ماجاء أن دعوة المسلم مستجابة، حديث:3383، وسنن ابن ماجة ، كتاب الأدب ، باب فضل الحامدين، حديث:3800۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2698

[3] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ، حديث:408

[4] صحيح ـ سنن أبي داوٗد ، كتاب المناسك ، باب زيارة القبور ، حديث:2042،

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“ [1]

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔“ [2]

✵ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”کوئی شخص (جب) بھی مجھے سلام کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے تا کہ میں اسے سلام کا جواب دوں۔“ [3]

مسنون درود [4] مثلاً:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

---

[1] صحيح- جامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب [رغم أنف رجل ذكرت عنده---] حديث:3546-

[2] صحيح- سنن النسائي، كتاب السهو، باب السلام على النبي ﷺ ، حديث:1282-

[3] حسن -سنن أبی داؤد ، كتاب المناسک، باب زيارة القبور، حديث:2041، روح کالوٹنا اور سلام کا جواب دینا یہ برزخی معاملات ہیں۔ ان معاملات کا ہم صحیح طور پر ادراک نہیں رکھتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ” بَلْ اَحْیَآءٌ وَّ لٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿﴾ “اللہ کے راستے میں شہید کیے جانے والے لوگ درحقیقت زندہ ہیں لیکن ان کی زندگی کا تم شعور نہیں رکھتے۔ لہٰذا ہمیں اس پر ایمان لانا چاہئے اور اس کی کیفیت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ لیکن اس سے نبی ﷺ کی دنیاوی حیات ثابت نہیں ہوتی۔ کیونکہ اگر اس سے نبی ﷺ کیلئے دنیاوی زندگی ثابت کی جائے تو پھر ہر مرنے والے کو زندہ ہی ماننا پڑے گا، کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ جب مردہ کو دفنایا جاتا ہے تو اس کی روح لوٹائی جاتی ہے تا کہ سوال وجواب کئے جائیں، لہٰذا یہ معاملات برزخ کے ہیں اور ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ کیفیت کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

[4] آج کل مسلمانوں میں تین طرح کے درود وسلام مروج ہیں ❶ کتاب وسنت سے ثابت شدہ ❷ جو کتاب وسنت سے ثابت نہیں مگر ان میں اسلامی عقائد واحکام کی مخالفت یا فرقہ وارانہ اسلوب نہیں پایا جاتا ❸ وہ درود وسلام جو مختلف فرقوں نے اپنے مخصوص عقائد ونظریات کی روشنی میں خود تراش کر پھیلا دیے ہیں۔ پہلی قسم کو معمول بنانا شرعی مطلوب ہے۔ دوسری قسم پر عمل کرنا صرف جائز ہے، سنت یا مستحب نہیں۔ جبکہ تیسری قسم کے درود وسلام سے اجتناب ضروری ہے کیونکہ انہیں پڑھنے سے اصل اسلام کمزور اور فرقہ مضبوط ہوتا ہے۔

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ، اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما، محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔[1]

توبہ واستغفار

✵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔“[2]

✵ نیز نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو، میں دن میں سو دفعہ اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“[3]

✵ اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں دن میں سو دفعہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔“[4]

✵ نبی ﷺ نے فرمایا: ”رب تعالیٰ بندے کے سب سے نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3370، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث:406

[2] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب استغفار النبي ﷺ ....، حديث:6307

[3] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه، حديث:2702

[4] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه، حديث:2702۔ ”پردہ سا آنے“ سے مراد سہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبے میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں سے کسی چیز سے غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے گناہ شمار کرتے اور فوراً استغفار شروع کر دیتے۔ دیکھیے شرح صحيح مسلم للنووي :17/38، وجامع الأصول :5/143

ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔"[1]

✷ نبی ﷺ نے فرمایا: "بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک سجدہ کرتے ہوئے ہوتا ہے، لہذا (سجدے میں) زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو۔"[2]

✷ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے، خواہ لڑائی (جنگ) سے بھاگا ہو[3]۔ وہ کلمات یہ ہیں:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

"میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[4]

---

[1] حسن۔ جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب في دعاء الضيف، حديث:3579

[2] صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقال في الركوع والسجود؟ حديث:482

[3] لڑائی، یعنی میدانِ جنگ سے فرار کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن کبیرہ گناہ بھی خالص توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ اس حدیث میں جو کہا گیا ہے کہ استغفر اللہ... پڑھنے سے یہ گناہ معاف ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب خالص توبہ و استغفار ہی ہے جس سے ہر چھوٹا بڑا گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ محض زبان سے رسمی طور پر استغفر اللہ... پڑھ لینا کافی نہیں ہے۔ (ص۔ی)

[4] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1517، جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه دعاء: استغفر الله ....، حديث:3577،

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں

1 سورۃ السجدۃ (الٓمّٓ o تَنۡزِیۡل) اور سورۃ الملک (تَبٰرَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ) پڑھے۔ [1]

2 دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے، پھر ان میں پھونک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے، سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔ [2]

3 جب تم بستر پر پہنچو اور آیۃ الکرسی: ﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ﴾ مکمل پڑھو تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک تمہارے قریب بھی نہ آ سکے گا۔ [3]

4 جو شخص درج ذیل دو آیات رات کے وقت پڑھتا ہے تو یہ اس کے لیے کافی ہو جاتی ہیں: [4]

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۟

---

1 صحيح جامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه [قراءة سور: الكافرون والسجدة...]، حديث:3404

2 صحيح البخاري ، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حديث:5017

3 صحيح البخاري ، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حديث:5010

4 صحيح البخاري ، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حديث:5009، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة.....، حديث:807

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (البقرة 286,285)

"رسول اللہ (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔" (آمین)

5 جو شخص بستر پر لیٹتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے) 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ہر تعریف اللہ کے لیے ہے) اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے، یہ اس کے لیے ایک نوکر سے بہتر ہیں۔[1]

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب التكبير والتسبيح عند المنام، حديث:6318، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب التسبيح أول النهار وعند النوم، حديث:2727

6 بستر پر لیٹنے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑے۔ [1]

7 دائیں پہلو پر لیٹے اور دائیں رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھے۔ [2]

8 یہ دعا پڑھے: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

"تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ! میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔" [3]

9 جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور پھر دوبارہ اس کی طرف آئے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے تین مرتبہ جھاڑے اور بسم اللہ کہے۔ کیا معلوم اس کے بعد اس پر کیا چیز آ گئی ہو۔ اور جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

"اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، لہٰذا اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔" [4]

---

1 صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب التعوذ والقراءة عند المنام، حديث:6320۔ صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2714

2 صحيح :(صحيح الجامع: 4650)۔ مسند احمد: 23286۔

3 صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب مايقول إذ نام؟ حديث:6312،۔صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2711،

4 صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب التعوذ والقراءة عند المنام، حديث:6320۔ صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2714

10 اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا، لَكَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ

"اے اللہ تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے (تیرے ہی قبضے میں) اس کی موت اور حیات ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرمانا۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"[1]

11 سونے سے پہلے وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیَ اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیَ اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیَ اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْٓ اَرْسَلْتَ

"اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی (ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، تیری بارگاہ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔"[2]

---

1 صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب الدعاء عند النوم، حدیث:2712

2 صحیح البخاري، کتاب الدعوات، باب مایقول إذ نام؟ حدیث:6313، صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث:2710۔

12 جب رسول اللہ ﷺ سونا چاہتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

"اے اللہ مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔"[1]

13 **اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ**

"اے اللہ! اے غیب اور حاضر کے جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں اپنے ہی نفس کے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔"[2]

14 **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَ كَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ**

"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، (ورنہ)

---

1 صحیح ۔ سنن أبی داؤد ، کتاب الأدب ، باب مایقول عند النوم؟ حدیث:5045۔سنن النسائي ، کتاب الصیام ، باب صوم النبي ﷺ ، حدیث: 2366۔

2 صحیح ۔ سنن أبی داؤد ، کتاب الأدب ، باب مایقول إذا أصبح؟ حدیث:5083، وجامع الترمذي ، کتاب الدعوات، باب منه ، دعاء: اللھم عالم الغیب ..... ، حدیث:3392

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ٹھکانا دینے والا۔" [1]

⑮ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔" [2]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء ، باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع، حديث:2715

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء ، باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع، حديث:2713

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے۔“ [1]

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں۔)“ [2]

اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟

✵ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی

---

[1] صحیح (السلسلة الصحيحة : 2066)، المستدرک للحاکم، کتاب الدعاء، والتكبير، حدیث:1980، صحیح ابن حبان، کتاب الزينة والتطييب - باب آداب النوم، حدیث: 5530۔

[2] حسن. سنن أبي داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی؟ حدیث:3893، وجامع الترمذي ، ابواب الدعوات، باب: دعاء الفزع في النوم...... حدیث:3528

حمد وثناء بیان کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔ [1]

✷ برا خواب آئے تو تین دفعہ اپنی بائیں طرف تھوکے ★ شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ کی پناہ مانگے ★ خواب کسی کو نہ سنائے ★ جس پہلو لیٹا ہو، اسے بدل دے ★ اگر چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ [2]

✷ جو شخص رات کو کسی وقت بیدار ہو کر یہ کلمات کہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر بلندی اور عظمت والے اللہ ہی کی توفیق سے۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے۔“ [3]

[1] صحيح البخاري ، كتاب التعبير، باب الرؤيا من الله، حديث:6985

[2] صحيح البخاري ، كتاب بدء الخلق ، باب صفة إبليس وجنوده، حديث: 3292، و كتاب التعبير، باب القيد في المنام، حديث:7017، صحيح مسلم كتاب الرؤيا، باب في كون الرؤيا من الله..... حديث:2261 ، 2262، 2263۔

[3] صحيح البخاري ، كتاب التهجد، باب فضل من تعارمن الليل فصلى، حديث:1154

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

نیند سے بیدار ہونے والا وضو کرتے وقت اپنا ناک تین دفعہ جھاڑے کیونکہ شیطان ناک کے بانسے میں رات گزارتا ہے۔ [1]

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

"ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔" [2]

2 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ

"ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے جسمانی عافیت دی، اور مجھ پر میری روح لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔" [3]

3 اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

---

1 صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3295

2 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا نام؟ حديث :6312، وصحيح مسلم ، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعاء عند النوم، حديث:2711

3 حسن ـجامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب منه، حديث: 3401

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ
مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

"بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں (ان لوگوں کے لیے)

عظیم نشانیاں ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں۔ وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس تو ہمیں (قیامت کے دن) عذابِ دوزخ سے بچانا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے، اسے یقیناً تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری سب برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔ یارب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرمانا جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، لہذا جنہوں نے ہجرت کی اور جنہیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انہیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیے گئے تو میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور یقیناً انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے صلے کے طور پر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ تمہیں کافروں کا شہروں میں گھومنا پھرنا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے، پھر ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ بدترین بچھونا ہے۔ تاہم جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ نیکوں کے لیے، بہت بہتر ہے۔ اور یقیناً کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کے ہاں بہترین صلہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو، (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو اور مورچہ بند ہو کر تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"[1]

★★★★★★★★★★★★★★★★★

[1] (آل عمران 3:190-200)، صحيح البخاري، كتاب التفسير، باب [الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

طہارت، اذان اور نماز

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے۔“ [1]

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

”(اے اللہ! میں) تیری بخشش (چاہتا ہوں۔)“ [2]

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًاوَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًاوَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًاوَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

اللهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا ...]، حديث:4570، وصحيح مسلم ، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل ، حديث:763

[1] صحيح البخاري ، كتاب الوضوء، باب ما يقول عند الخلاء؟ حديث:142، وصحيح مسلم ، كتاب الحيض، باب مايقول إذا أراد دخول الخلاء؟ حديث:375۔ البتہ بسم الله کے الفاظ کے لیے دیکھیے المصنف لابن أبي شيبة كتاب الطهارات ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء، حديث:5

[2] صحیح۔جامع الترمذي ، كتاب الطهارة، باب مايقول إذا خرج من الخلاء؟ حديث:7

وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّهَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے اور میری زبان میں بھی، میرے کانوں میں بھی اور میری نگاہ میں بھی۔ میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی۔ اور میرے نفس میں بھی نور پیدا فرما دے اور خوب زیادہ کر میرے نور کو، مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور میرے لیے (ہر طرف) نور کر دے اور مجھے نور (مجسم) بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور کر دے اور میرے گوشت میں بھی اور میرے خون میں بھی اور میرے بالوں میں بھی اور میری جلد میں بھی نور کر دے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں بھی اور میرا نور زیادہ فرما اور میرا نور زیادہ فرما اور میرا نور زیادہ فرما اور مجھے نور عطا فرما۔“ [1]

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

[1] صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب الدعاء إذا انتبه من الليل، حديث:6316، وصحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:763، وسنن أبي داود، كتاب التطوع، باب في صلاة الليل، حديث:1353، والمعجم الكبير للطبراني :10/344، ومسند احمد:۲۵۷۶، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباري میں اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے جنھوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے، مزید فرماتے ہیں کہ مختلف روایات سے پچیس (۲۵) چیزیں جمع ہوگئی ہیں۔ دیکھیے: فتح الباري:11/14

رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“[1]

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کے رکھ۔“[2]

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔“[3]

---

1. صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب باب ما يقول إذا دخل المسجد، حديث:713، البتہ شروع کے الفاظ کے لئے دیکھئے: سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب مايقول الرجل عند دخوله المسجد؟ حديث:466 اور اسے شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔
2. صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب باب ما يقول إذا دخل المسجد، حديث:713، البتہ آخر کے الفاظ کے لئے دیکھئے: سنن ابن ماجة ، كتاب المساجدوالجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث:773، اور اسے شیخ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔
3. صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الطهارة، باب في التسمية على الوضوء، حديث:101، وسنن ابن ماجة ، كتاب الطهارة وسننها، باب ماجاء في التسمية على الوضوء ، حديث:397

وضو کے بعد کی دعا

① اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ [1]

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

”اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔“ [2]

③ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ [3]

اذان

جو اذان سیدنا بلال رضی اللہ عنہ دیتے تھے، اس کے کلمات حسبِ ذیل ہیں:

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث:234

[2] صحيح۔ جامع الترمذي ، الطهارة، باب مايقال بعد الوضوء؟ حديث:55

[3] السنن الكبرى للنسائي، كتاب عمل اليوم والليلة ، ما يقول إذا فرغ من وضوئه، حديث: 9831۔ ابن حجر نے اس حدیث کو موقوفاً صحیح قرار دیا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اللّٰہُ اَکْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔“ [1]

دُہری اذان: سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کلمات اذان سکھائے تھے وہ حسب

---

[1] حسن صحیح۔ سنن أبي داوٗد، الصلاة، باب كيف الأذان؟ حديث:499، اذان سے پہلے یا بعد میں [بسم اللہ، اعوذباللہ] یا [الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ] وغیرہ کہنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

ذیل ہیں۔ اس اذان کو دُہری اذان کہا جاتا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے"

پھر آہستہ آواز سے کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں"

پھر پہلے کی بہ نسبت اونچی آواز سے کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں"

اس کے بعد باقی اذان کے الفاظ اسی طرح ہیں جیسے پہلے گزرے ہیں۔

ملحوظہ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہتے وقت اپنا رُخ دائیں جانب اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب کرلیں۔

صبح (فجر) کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ، اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

"نماز نیند سے بہتر ہے، "نماز نیند سے بہتر ہے۔ [1]

اذان کا جواب:

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو موذن کہتا ہے، البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ سننے کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے۔

"برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔" [2]

موذن کے شہادتین کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

---

[1] صحيح مسلم ، كتاب الصلاة، باب صفة الأذان، حديث:379، وسنن أبي داؤد ، كتاب الصلاة، باب كيف الأذان، حديث:503,500

[2] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب مايقول إذا سمع المنادى؟حديث:613، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن ....، حديث:385

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔" [1]

اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا:

موذن کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے۔ [2]

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا ۨالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ۨالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ)

"اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تو محمد ﷺ کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔" [3]

تکبیر (اقامت)

اذان کی طرح تکبیر بھی اکہری اور دُہری دونوں ثابت ہیں، تاہم سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اکہری تکبیر ہی کہتے تھے، اس لئے وہ زیادہ بہتر ہے، تاہم دوسری، یعنی دُہری تکبیر بھی جائز ہے، البتہ دُہری تکبیر دُہری

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن .....، حديث: 386

[2] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن ، حديث:384

[3] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء عند النداء، حديث:614۔ قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے السنن للبيهقي، أبواب الأذان والإقامة، باب ما يقول إذا فرغ من ذلك، حديث : 1933۔ ان الفاظ کو شیخ البانی نے شاذ قرار دیا ہے (ارواء الغلیل : 261/1)، جبکہ شیخ ابن باز نے اسے حسن قرار دیا ہے (تحفة الاخيار: ص 38)

اذان کے ساتھ کہی جائے گی۔

اکہری تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی، نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔"[1]

دُہری تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان ، باب الأذان مثنىٰ مثنىٰ، حديث:605، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الأمر بشفع الأذان وإيتار الإقامة....، حديث:378

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [1]

اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ [2]

تکبیرِ تحریمہ کے بعد کی دعائیں

نمازی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

---

[1] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، با ب كيف الأذان؟حديث:502,501، وسنن النسائي، كتاب الأذان، باب الأذان في السفر، حديث:634

[2] صحيح ۔سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، با ب في الدعاء بين الأذان والإقامة، حديث:521، جامع الترمذي ، كتاب الصلاة، باب ماجاء في أن الدعاء لا يرد بين الأذان والإقامة، حديث:212

1 اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ

"اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔" [1]

2 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

"اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" [2]

3 وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذَالِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ

---

1 صحيح البخاري ، كتاب الأذان ، باب ما يقول بعد التكبير؟ حديث:744، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب مايقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة؟ حديث:598

2 صحيح۔ سنن أبي داؤد ، كتاب الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانک اللهم وبحمدک، حديث:775، جامع الترمذي ، كتاب الصلاة، باب ما يقول عند افتتاح الصلاة؟ حديث:242

الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّآ اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

"میں نے یک سو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرمادے اور واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور مجھ سے سب برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ میری توفیق تیری ہی وجہ سے ہے۔ التجا بھی تیری طرف ہے، تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[1]

مزید دعائیں: درج بالا دعائیں فرض نمازوں کے لیے ہیں، البتہ قیام اللیل یا نوافل میں تکبیر تحریمہ

[1] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 771

کے بعد استفتاح کی مزید دعائیں بھی ثابت ہیں۔

4 اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِىْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔ مجھے اپنے حکم کے ساتھ حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہو گیا ہے، یقیناً تو ہی جسے چاہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔"[1]

5 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ

---

1 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:770

اَلْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآاَسْرَرْتُ وَمَآاَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

”اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان چیزوں کا) جو ان میں ہیں۔ اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو منتظم ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ بھی ان میں ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں موجود چیزوں کا اور تیرے لیے ہی سب تعریف ہے۔ تیرے لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! تیرے ہی لیے میں تابع ہوا اور تجھی پر میں نے توکل کیا، تجھی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے معاف فرمادے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سرعام کیا۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ [1]

[1] صحيح البخاري ، كتاب التهجد، باب التهجد بالليل، حديث:1120، وصحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه ، حديث:769

تعوذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

”شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔“

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ مالک ہے یومِ جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ دِکھا ہمیں سیدھا رستہ، ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام کیا جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔“ [1]

آمین: سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے، نیز جہری نمازوں میں امام بھی اونچی آواز سے آمین کہے اور مقتدی بھی۔ نبی ﷺ خود بھی [وَلَا الضَّآلِّیۡنَ] کے بعد اونچی آواز سے آمین کہتے

---

[1] یاد رہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے۔ آپ کا ارشاد گرامی ہے: ”اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے فاتحۃ الکتاب نہیں پڑھی“ صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب وجوب القراءة للإمام والمأموم....، حديث:756۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا: ”(تم اپنے امام کے پیچھے تلاوت) نہ کرو، سوائے سورۂ فاتحہ کے کیونکہ جس شخص نے اسے نہ پڑھا اس کی کوئی نماز نہیں“ سنن أبي داؤد، الصلاة، باب من ترك القراءة في صلاته بفاتحة الكتاب، حديث:823

تھے اور آپ ﷺ اتنی آواز سے کہتے تھے کہ پہلی صف میں آپ ﷺ کے ارد گرد کے لوگ سن لیتے۔ [1]

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی۔ [2]

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت

امام، منفرد اور مقتدی سری نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت جو اسے یاد ہو پڑھے گا۔ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور جو آسان ہو وہ پڑھیں۔ [3] مثلاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔" (سورۃ الاخلاص)

---

[1] صحيح۔جامع الترمذي ، الصلاة، باب ما جاء في التأمين ، حديث:248، وسنن أبي داؤد ، باب التأمين وراء الإمام، حديث:932

[2] صحيح البخاري ، كتاب الاذان، باب جهر الإمام بالتأمين ، قبل الحديث:780معلقا

[3] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب من ترك القراءة ...، حديث:818

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

"اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔" (سورۃ الفلق)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

"اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔" (سورۃ الناس)

رکوع میں جاتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے (ہاتھ اٹھاتے) ہوئے "اللّٰهُ اَكۡبَرُ" کہیں۔ [1]

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب رفع اليدين في التكبيرة الأولىٰ....،

رکوع کی دعائیں

1 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

"پاک ہے میرا رب عظمتوں والا۔"[1]

2 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔"[2]

3 سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔"[3]

4 سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے، بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"[4]

حديث:736,735 وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين مع تكبيرة الإحرام، حديث : 390۔

1 صحيح۔ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث:871، وجامع الترمذي ، الصلاة، باب ما جاء في التسبيح في الركوع والسجود، حديث:262

2 صحيح البخاري ، الأذان، باب الدعاء في الركوع، حديث:794 وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال في الركوع والسجود، حديث: 484

3 صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟حديث:487

4 صحيح ۔ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟حديث:1873، وسنن النسائی، التطبيق، باب نوع آخرمن الذكرفي الركوع، حديث: 1050

5 اَللّٰھُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ، وَعَصَبِیْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

"اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، اظہارِ عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔"[1]

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

رکوع سے اٹھنے کے بعد کندھوں یا سینے تک ہاتھ اٹھائیں۔

1 سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

"اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی"[2]

2 رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ

"اے رب ہمارے! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔"[3]

3 اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ

---

1 صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبى ﷺ ودعائه بالليل، حديث:771، ومسند أحمد ، حديث:960، واللفظ له

2 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب مايقول الإمام ومن خلفه...؟ حديث:795

3 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب فضل اللهم ربنا لك الحمد ، حديث:799

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور جس سے زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔" [1]

سجدے کی دعائیں

1. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

"پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔" [2]

2. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔" [3]

---

[1] صحيح البخاري : كتاب الأذان، باب الذكر بعد الصلاة، حديث:844، صحيح مسلم، كتاب الصلاة ، باب مايقول إذا رفع رأسه من الركوع، حديث:478

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها ، باب استحباب تطويل القراءة في صلاة الليل، حديث: 772

[3] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء في الركوع، حديث:794، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال في الركوع والسجود؟حديث:484

③ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔" [1]

④ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے، بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔" [2]

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

"اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرمادے، چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ۔" [3]

⑥ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ، وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

"اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل وصورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔" [4]

---

1. صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟حديث:487
2. صحيح سنن أبي داوٗد، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟حديث:1873، وسنن النسائى، التطبيق، باب نوع آخر، حديث:1133
3. صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟حديث:483
4. صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث 771

7 اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے۔" [1]

مذکورہ دعاؤں کے علاوہ سجدے میں مزید مسنون دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ [2]

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

1 رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ

"اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔ اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔" [3]

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پورے کر دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔" [4]

---

1. صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟حديث:486
2. صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب النهي عن قراءة القرآن......، حديث:479
3. صحيح ـسنن أبي داؤد ، كتاب الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث:874
4. حسن۔ سنن أبي داؤد ، الصلاة، باب الدعاء بين السجدتين، حديث:850، وجامع

اس کے بعد نمازی " اَللّٰهُ اَكْبَرُ " کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گا اور سجدے کی مذکورہ دعاؤں میں سے جو یاد ہوں پڑھے گا، پھر " اَللّٰهُ اَكْبَرُ " کہہ کر سجدے سے سر اٹھائے گا اور باقی نماز مکمل کرے گا۔

تشہد اور درود وسلام

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

"(میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔" [1]

[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم

الترمذي ، الصلاة، باب مايقول بين السجدتين، حديث: 284

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب التشهد في الآخرة، حديث:831، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة، حديث:402

(علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ [1]

2 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَا جِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت عطا فرمائی آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔“ [2]

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

”اے اللہ! بلاشبہ میں عذابِ قبر سے اور عذابِ جہنم سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے

---

1 صحيح البخاري ، كتاب أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3370، وصحيح مسلمكتاب ، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث:406

2 صحيح البخاري ، كتاب أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3369، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبيﷺ بعد التشهد، حديث:407

فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[1]

2 اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡمَاۡثَمِ وَالۡمَغۡرَمِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[2]

3 اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الدُّنۡيَا وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[3]

4 اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا كَثِيۡرًا وَّلَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ

---

1 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832 ، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب مايستعاذ منه في الصلاة، حديث:588

2 صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب مايستعاذ منه في الصلاة، حديث:589واللفظ له

3 صحيح البخاري ، كتاب الدعوات، باب الاستعاذة من أرذل العمر...، حديث:6374

إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔"[1]

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سر عام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔"[2]

⑥ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[3]

⑦ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ

---

[1] صحيح البخاري ، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:834، وصحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب الدعوات والتعوذ، حديث:2705

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة النبى ﷺ ودعائه بالليل ، حديث:771

[3] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب تخفيف الصلاة، حديث:792

الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَأَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَأَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

”اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دینا جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمہ حق کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے۔“ [1]

8 اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِيْ

---

[1] صحیح ۔سنن النسائی، السھو، باب نوع آخر، حدیث:1306

ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔“ [1]

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، الْمَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ (اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ)

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم! (اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“) [2]

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ

---

1. صحیح ۔سنن النسائی، السهو، با ب الدعاء بعد الذكر، حديث:1302
2. صحیح ۔سنن ابن ماجه ، الدعاء، باب اسم الله الأعظم، حديث:۳۸۵۸ قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے سنن أبي داؤد، الصلاة، باب تخفيف الصلاة، حديث:792

ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔ ”[1]

سلام: تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھیر دیا جائے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔ سلام کے الفاظ یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

”سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔“[2]

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

- اَللهُ اَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“[3]

- اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے۔“[4]

- نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے معاذ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے فرمایا: ”اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔“ پھر

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب الدعاء، حديث:1493، وجامع الترمذي، ابواب الدعوات، باب ماجاء في جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ ، حديث:3475

[2] صحيح ـ سنن أبي داؤد، أبواب الركوع والسجود، باب في السلام، حديث:996

[3] صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب الذكر بعد الصلاة، حديث:583

[4] صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة----، حديث:591

فرمایا: ”اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

”اے اللہ! تو اپنی یاد پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔“ [1]

❁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! اس چیز کو کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے، اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔“ [2]

❁ لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب

---

1. صحيح ـ سنن أبي داوٗد، الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1522
2. صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب الذكر بعد الصلاة، حديث:844

تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔" [1]

جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللهِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ)

اور آخر میں ایک مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔" [2]

ہر نماز کے بعد تینوں قل پڑھے جائیں [3]

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکے گی۔ [4]

1 صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة.....، حديث:594
2 صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، حديث:597
3 صحيح ـ سنن أبي داؤد، الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1523
4 صحيح۔(السلسلة الصحيحة: 972)۔ السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندۂ جاوید (اور) قائم و دائم ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔“ (البقرۃ 2:255)

❁ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ [1]

❁ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

واللیلة - ثواب من قرأ آیة الکرسي دبر کل صلاة، حدیث: 9848۔

[1] ضعیف۔ جامع الترمذي، الدعوات، باب، حدیث:3474، ومسند احمد:17990

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کر لیا جائے۔"[1]

تسبیح کا طریقہ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے دیکھا۔[2]

قنوت وتر کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَاقَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَايُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَايَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ (وَلَايَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

"اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنہیں تو نے عافیت دی اور میری سر پرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سر پرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہو سکتا جس سے تو دشمنی کرے اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور

---

[1] صحيح ـ سنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما يقال بعد التسليم؟ حديث:925

[2] صحيح ـ سنن أبي داؤد، الوتر، باب التسبيح بالحصى، حديث:1502، وجامع الترمذي ، الدعوات، باب منه في فضل التسبيح..... حديث:3410

نہایت بلند ہے۔"[1]

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَآأُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی۔"[2]

نماز وتر کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

"پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزہ"[3]

یہ کلمات تین دفعہ پڑھے۔ تیسری دفعہ باآوازِ بلند کہے، آواز کو لمبا بھی کرے اور اس کے ساتھ یہ کلمات بھی پڑھے:

رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث:1425، وجامع الترمذي، أبواب الوتر، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث:464

[2] صحيح ـسنن أبي داؤد، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث:1427، وجامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء الوتر، حديث:3566،

[3] صحيح ـ سنن أبي داؤد، الوتر، باب في الدعاء بعدالوتر، حديث:1430، وسنن النسائي، قيام الليل، باب نوع آخرمن القراءة في الوتر، حديث:1730

"فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔" [1]

نماز استخارہ کی دعا

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ

[1] سنن الدارقطني، الوتر، باب مايقرأ في ركعات الوتر، حديث :1660

بے شک یہ کام [1] میرے لیے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔" [2]

خیر خواہوں سے مشورہ:

جو شخص اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور پھر ثابت قدمی سے وہ کام سرانجام دے، اسے ندامت نہیں ہوتی۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

[وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ] (آل عمران 159:3)

"اور ان سے اہم کام میں مشورہ کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر توکل کریں۔"

قنوت نازلہ کا بیان

نازلہ کے معنی ہیں آفت، حادثہ اور ابتلا و تکلیف۔ جب مسلمان آفات و حوادث کا شکار ہوں، کافروں سے برسرِ پیکار ہوں یا مسلمان نرغۂ کفار میں پھنس گئے ہوں تو ایسے موقعوں پر مسلمانوں کی نجات، فتح و نصرت اور کافروں کی شکست کے لیے دعا کرنا بھی مسنون ہے۔ ایسے ہی ایک موقع پر نبی ﷺ نے رِعل، ذکوان اور مُضر وغیرہ قبائل کی ہلاکت و بربادی کی اور محصور صحابہ کے نام لے کر ان کی نجات کی دعا فرمائی۔ آپ نے ایک مہینے تک پانچوں نمازوں میں صحابہ کے حق میں دعاؤں کا اور کفار کے لیے بد دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا۔ [3] اسے قنوت نازلہ کہا جاتا ہے۔

---

1. هذا الأمر "یہ کام" کہتے ہوئے، وہ اس کام کا نام بھی لے۔
2. صحيح البخاري ، كتاب التهجد، باب ماجاء في التطوع مثنى مثنى، حديث:1162
3. صحيح البخاري ، كتاب التفسير، تفسيرآل عمران، باب:9حديث:4560، وصحيح

قنوت نازلہ

❁اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ، وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحَقٌ

”اے اللہ! بخش دے ہمیں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کے آپس کے معاملات کی اصلاح فرما اور ان کی اپنے دشمن اور ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد فرما، اے اللہ! اہل کتاب کے کافروں پر لعنت فرما، وہ جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور

مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب القنوت في جميع الصلوات.....، حديث:675

تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں کے درمیان اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر، وہ جسے تو مجروں سے نہیں لوٹاتا۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ ہوتے اور جو تیری نافرمانی کرے اسے ترک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔" [1]

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ رکوع اور سجود کے بغیر کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے، اس کی چار تکبیرات ہیں۔ پہلی تکبیر (اللہ اکبر) کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت یا چند آیات پڑھی جاتی ہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے وہ دعائیں پڑھی جاتی ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

---

[1] المصنف لعبد الرزاق، كتاب الصلاة، باب القنوت، حديث:4969، والسنن الكبرى للبيهقي، كتاب الصلاة، باب الدليل على أنه يقنت بعد الركوع حديث:۳۱۸۵۔ اس حدیث کو ابن الملقن نے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیے البدر المنیر:۴/۳۷۱۔

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

”اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کر دے اور اسے دھو دے (اس کے گناہ) پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔“ [1]

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے۔ یا الٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔“ [2]

---

1 صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب الدعاء للميت في الصلاة، حديث:963

2 صحيح - سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، باب ما جاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث:1498

③ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنۂ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے، پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“[1]

④ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِناً، فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

”اے اللہ! تیرا (یہ) بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار تھا تو اس سے درگزر فرما۔“[2]

بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! اسے عذابِ قبر سے بچا۔“[3]

---

[1] صحيح سنن أبي داؤد، كتاب الجنائز، باب الدعاء للميت، حديث:3202، وسنن ابن ماجه، كتاب الجنائز، باب ما جاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث:1499،

[2] المستدرک للحاکم کتاب الجنائز باب، أدعية صلاة الجنازة، حديث:1328۔ اس حدیث کو امام البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔ تلخيص أحكام الجنائز: ص 82

[3] الموطا للإمام مالک کتاب الجنائز، ما يقول المصلي على الجنازة حديث :776،،

درج ذیل دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

❷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا لِّوَالِدَيْهِ، وَشَفِيْعًا وَّ مُجَابًا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَاَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِيْ كَفَالَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَقِهٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلَافِنَا وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِيْمَانِ

”الٰہی! اسے میر منزل اور اپنے والدین کے لیے ذخیرہ بنا دے اور (ان کے لیے) ایسا سفارشی بنا دے جس کی سفارش قبول ہو، اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازوئیں بھاری کر دے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر زیادہ کر دے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملا دے اور اسے ابراہیم (علیہ السلام) کی کفالت میں کر دے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اور اسے بدلے میں (ایسا) گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں، اے اللہ! ان لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میر ساماں ہیں اور (انہیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔“[1]

والسنن الكبرى للبيهقى، كتاب الجنائز، باب السقط يغسل ويكفن ويصلى عليه إن استهل أو عرفت له حياة، حديث:6895۔ شعیب الارناؤط نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ دیکھئے تحقیق شرح السنة للبغوى :5/357، سیدنا سعید بن مسیب رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ایسے بچے کی نمازِ جنازہ ادا کی جو بالکل معصوم تھا۔ میں نے انہیں انہی الفاظ میں دعا کرتے ہوئے سنا تھا۔

[1] اس دعا کی کوئی سند یا حدیث نہیں ملی۔ المغنى لابن قدامة:2/369

③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّاَجْرًا

"اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل، پیش رو اور (باعثِ) اجر بنا دے۔" [1]

تعزیت کی دعائیں

① اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى

"یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا۔ اور اس کے پاس ہر چیز وقتِ مقررہ کے ساتھ ہے۔" [2]

اس کے بعد لواحقین کو صبر کرنے اور ثواب کی امید رکھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

② اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ وَاَحْسَنَ عَزَآءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ

"اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑھائے اور تمہیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کرے۔" [3]

میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

---

[1] عبد اللہ بن عباس سے موقوف روایت ثابت ہے المصنف لعبدالرزاق، كتاب الجنائز ، باب القراءة والدعاء في الصلاة على الميت، حديث:٦٤٣٩، امام بخاری نے اسے حسن بصری سے معلق ذکر کیا ہے، دیکھیے صحيح البخاري كتاب ، الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة، قبل الحديث:1335

[2] صحيح البخاري ، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى:[قل ادعوا الله اوادعوا الرحمٰن] حديث:7377، وصحيح مسلم، الجنائز، باب البكاء على الميت، حديث:923

[3] الأذكار للنووي، ص:190۔ اس کی کوئی سند یا حدیث نہیں ملی۔

"اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمہیں دفن کرتے ہیں)۔" [1]

میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ

"اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔"

نبی کریم ﷺ میت دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے: "اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہوں گے۔" [2]

زیارتِ قبور کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَیَرْحَمُ اللہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِیْنَ) اَسْأَلُ اللہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

"ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں (اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے) میں اللہ سے

---

[1] صحيح سنن أبي داؤد، الجنائز، باب في الدعاء للميت....، حديث:3213 ، مسند أحمد:4812 کے الفاظ یہ ہیں: بسم الله وعلى ملة رسول الله "یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر" اس کی سند بھی صحیح ہے۔ آج کل میت کی چارپائی اٹھاتے، چلاتے اور رکھتے وقت کلمۂ شہادت جنازے کے جلوس کا نعرہ بنا دیا گیا ہے، حالانکہ یہ سنت سے ثابت نہیں، اس موقع پر چاہیے کہ ہر آدمی خاموش رہے یا آواز کے بغیر ذکر اور دعائے مغفرت کرے یا درود پڑھے یا حسب ضرورت بات کرے۔ (واللہ اعلم) (ع،ر)

[2] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الجنائز، باب الاستغفار عند القبر...، حديث:3221،

اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“ [1]

قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

سیدنا عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ [2]

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

1. سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

”میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔“ [3]

2. اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ

---

1 صحيح مسلم، الجنائز، باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها؟ حديث: 975,974،

2 صحيح مسلم، كتاب السلام باب التعوذ من شيطان الوسوسة في الصلاة، حديث: 2203

3 صحيح - جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقال في سجود القرآن؟ حديث: 3425

عَبۡدِكَ دَاوُدَ

”اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داود (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔“ [1]

[1] حسن۔ جامع الترمذي، أبواب الدعوات، باب مايقول في سجود القرآن؟حديث:3424

صبح وشام کے اذکار

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا، اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ [1]

1. جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے، وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ [2]

2. جو شخص آخری تینوں قل تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے، یہ عمل اس کے لئے دنیا کی ہر چیز کی کفالت کے واسطے کافی ہو جاتا ہے۔ [3]

3. صبح وشام سات مرتبہ:

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

"مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا او وہ عرش عظیم کا رب ہے۔" [4]

4. صبح کے وقت:

---

1. حسن۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأقضية، باب في القصص، حديث:3667
2. صحيح۔ الترغيب والترهيب، حديث:662
3. حسن ۔سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5082، وجامع الترمذي ، كتاب الدعوات، باب الدعاء عندالنوم، حديث:3575
4. ضعيف۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5081

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَافِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

”ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

5 اور شام کے وقت:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَافِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

”ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ [1]

6 جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکریہ ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے رات کا شکریہ ادا کر دیا۔

صبح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

”اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔“

7 شام کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في الأدعية، حديث:2723

"اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔"[1]

8 صبح ایک بار:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

"اے اللہ تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

9 شام کے وقت

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

"اے اللہ تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"[2]

10 صبح وشام ایک بار:

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا

---

[1] ضعیف ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، با ب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5073

[2] صحيح ۔ سنن أبي داؤد ، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: 5068، جامع الترمذي، أبواب الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذاأصبح وإذا أمسى، حديث: 3391۔

تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

”اے زندہ جاوید! اے قائم ودائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“ [1]

11 صبح ایک بار:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر کے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

12 شام ایک بار:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

”ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں تجھ سے اس رات کے شر کے اور

---

[1] صحيح (سلسة الصحيحة: 227)، المستدرک للحاکم كتاب الدعاء والتكبير، باب ما يقال إذا أصبح وأمسى، حديث:2000

اس کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔"[1]

13 صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَآ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ

"ہم نے فطرتِ اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام، جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔"[2]

14 صبح وشام تین بار:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

"اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[3]

---

1 ضعیف۔ سنن أبي داؤد، کتاب الأدب، باب مایقول إذا أصبح؟ حدیث:5084

2 صحیح (السلسلة الصحیحة : 227)، مسند أحمد، حدیث :15360

3 حسن۔سنن أبي داؤد، کتاب الأدب، باب مایقول إذا صبح؟ حدیث:5090

15 جو شخص یہ دعا صبح وشام پڑھے گا، اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

صبح وشام تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ، وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمان کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“ [1]

16 شام کے وقت تین مرتبہ:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔“ [2]

17 جو شخص یہ دعا تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ضرور خوش کرے گا۔

صبح وشام تین بار:

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

”میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر

---

1 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5088، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث:3388

2 صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء.....، حديث: 2709۔ تین دفعہ کا تذکرہ مسند احمد میں مذکور ہے۔ ومسند أحمد:7898

اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔“ [1]

18 صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔“ [2]

19 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح (حالتِ یقین میں) جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔“

صبح اور شام:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

---

[1] ضعيف۔سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5072، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث:3389.

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب الستبيح أول النهار.....، حديث:2726

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہذا تو مجھے معاف کر دے۔ واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“ [1]

20 صبح چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

21 شام کے وقت چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں شام کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر)

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب أفضل الإستغفار، حديث:6306۔ یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے۔

فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔"

جو شخص یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ [1]

22 صبح وشام:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی، اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔" [2]

---

[1] ضعيف۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5069,5078، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب اللّٰهم أصبحنا أو أمسينا ۔۔۔۔، حديث:3501

[2] صحيح۔ سنن أبي داؤد، الأدب، باب مايقول إذا صبح؟ حديث:5074، وسنن ابن ماجه، الدعاء، باب مايدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى؟حديث:3871،

23 صبح وشام:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَہٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

”اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“ [1]

24 جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے گا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیے جائیں گے، دس درجات بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا بنو اسماعیل میں سے دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ہے، نیز اللہ تعالیٰ یہ دعا پڑھنے والے کو شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا، اس کے لیے بھی یہی اجر ہے۔ صبح وشام دس بار اگر کاہلی کا شکار ہو تو ایک بار پڑھ لے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

---

1 صحيح- سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5083، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب منه دعاء: اللّٰهم عالم الغيب..... حديث:3392

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[1]

(25) جو شخص یہ دعا سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔

صبح وشام سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

"میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔"[2]

(26) جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص زیادہ مرتبہ کہے (تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔)

دن بھر میں کسی بھی وقت سو مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور

---

[1] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5077، وسنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب مايدعوبه الرجل....؟ حديث:3867

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب فضل التهليل....، حديث:2692

وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[1]

27 دن میں سو مرتبہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَيْہِ

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[2]

28 صبح وشام دس مرتبہ کوئی سا مسنون درود شریف پڑھے:[3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر۔"

★★★★★★★★★★★★★★

---

1 صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3293، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل.....، حديث:2691

2 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب استغفار النبيﷺ......، حديث:6307، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار.....، حديث:2702

3 ضعيف (ضعيف الترغيب وا لترميب: 396)۔مجمع الزوائد، حديث:17022

مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں

1 [وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾]

”اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“ [1] (البقرۃ 163 و آل عمران 1 تا 2)

2 [الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾]

”الٓمّٓ، وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔“

3 ﴿اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾

”وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔“ (البقرۃ 2:255)

4 [وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ]

”اور سب چہرے حی وقیوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے۔“ (طٰہٰ 20:111) [2]

---

[1] حسن۔، سنن أبي داؤدکتاب الوتر، باب الدعاء، حديث:1496، وجامع الترمذي، أبواب الدعوات ، باب حديث:3478، سنن ابن ماجه ابواب الدعاء باب اسم الله الأعظم، حديث: 3855

[2] صحيح ۔(صحيح الجامع : 979)مستدرک للحاکم کتاب الدعاء، والتكبير، والتهليل ، حديث: 1866

5 ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧﴾

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔“[1] (الانبیاء21:87)

6 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔“[2]

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحبِ جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم!۔“[3]

---

[1] صحیح ۔ جامع الترمذي، کتاب الدعوات، باب في دعوۃ ذی النون، حدیث:3505، اور توجہ کے ساتھ یہ دعا پڑھتے رہنے سے پریشانی ختم ہوجاتی ہے۔

[2] صحیح ۔ سنن النسائي، کتاب السھو، با ب الدعاء بعد الذکر، حدیث:1301

[3] صحیح ۔ سنن النسائي، کتاب السھو، با ب الدعاء بعد الذکر، حدیث:1300،

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْۤ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی کوئی بھی ہم پلہ نہیں۔“ [1]

فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ،وَابْنُ عَبْدِكَ ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآئُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ ،سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ ،اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَداً مِّنْ خَلْقِكَ ،اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ،اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَآءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ

”اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب

سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب إسم الله الأعظيم، حديث:3858

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب الدعاء، حديث:1493، وجامع الترمذي، أبواب الدعوات، باب ماجاء في جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ ، حديث:3475

میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علمِ غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید میرے دل کی بہار بنادے اور میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنادے۔"[1]

2 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

"اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اور غم سے، عاجز ہوجانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔"[2]

مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام جب چاہے، آسان کر دیتا ہے۔"[3]

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں

1 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

[1] صحيح (السلسلةالصحيحة: 199)مسندأحمد:3712

[2] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الإستعاذة من الجبن والكسل، حديث:6369

[3] صحيح (السلسلة الصحيحة : 2886) صحيح إبن حبان:كتاب الرقائق ، باب الأدعية، حديث:974

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔''[1]

2 اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لیے میرے سب کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''[2]

3 اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

''اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔''[3]

قرض سے نجات کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

''اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے

---

1 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء عندالكرب، حديث:6346، وصحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء ، باب دعاء الكرب، حديث:2730

2 حسن ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح، حديث:5090

3 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب في الإستغفار، حديث:1525

ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“[1]

یہ ادائے قرض کی مسنون دعا ہے، تاہم مقروض درج ذیل دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے:

2 اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

”اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔“[2]

3 اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

”اے اللہ! بے شک میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ دجال سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ زندگی اور موت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“[3]

4 اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ

---

1 حسن ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب، حديث:3563

2 صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والكسل، حديث:6369

3 صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، كتاب المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث:589، واللفظ له

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔“ [1]

قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال ودولت میں برکت عطا فرمائے، قرض کا صلہ تو صرف اور صرف شکریہ اور ادا ہے۔“ [2]

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاَخْلِفْ

---

[1] صحیح مسلم ، کتاب الذکر والدعاءباب الدعاء عندالنوم، حدیث:2713

[2] حسن۔ سنن ابن ماجه، کتاب الصدقات، باب حسن القضاء، حدیث:2424

لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا

"یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے زیادہ بہتر دے۔" [1]

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔" [2]

غصہ آجانے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

"میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔" [3]

سرکش شیطانوں کے مکر وفریب سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَ بَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَایَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ

---

1. صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب مايقال عند المصيبة؟حديث:918
2. صحيح البخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قصة يأجوج ومأجوج.....، حديث:3346، وصحيح مسلم، كتاب الفتن، باب إقتراب الفتن....، حديث:2880
3. صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب الحذرمن الغضب، حديث:6115، وصحيح مسلم، كتاب البرو الصلة، باب فضل من يملك نفسه....، حديث:2610

وَالنَّهَارِ، وَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ

''میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور وجود عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے، سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!۔'' [1]

تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ہاں طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ محبوب ہے جبکہ دونوں میں اچھائی موجود ہے۔ جو چیز تمہیں فائدہ پہنچا سکتی ہے، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، بے بس ہو کر نہ بیٹھو۔ اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ نہ کہو: ''کاش! میں اس طرح کر لیتا تو اس طرح ہو جاتا۔'' بلکہ کہو:

قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

''اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔'' [2]

پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟

اگر کوئی ناپسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ ﷺ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

---

[1] صحيح (السلسلة الصحيحة : 840) مسند أحمد:15461،

[2] صحيح مسلم، كتاب القدر، باب في الأمر بالقوة وترك العجز۔۔۔، حديث:2664، قَدَّرَ اللهُ کو قَدَرُ اللهِ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی هٰذَا قَدَرُ اللهِ ''یہی تقدیر الٰہی تھی۔''

”ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“ [1]

جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو: بِسْمِ اللهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ“

اور سات دفعہ کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

”میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔“ [2]

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔“ [3]

دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعا

---

1. حسن۔ سنن ابن ماجه، كتاب الأدب، باب فضل الحامدين، حديث:3803
2. صحيح مسلم، كتاب السلام، باب إستحباب وضع يده على موضع الألم.....، حديث:2202
3. حسن ۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء مايقول إذا رأى مبتلى؟ حديث:3431

1 اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

”اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“[1]

2 اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَ اَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ اَجُوْلُ، وَبِكَ اَصُوْلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ

”اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے۔ تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔“[2]

3 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

”ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے۔“[3]

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں

1 اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَآئِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

---

1 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب مايقول الرجل إذا خاف قوما ؟ حديث: 1537

2 صحيح ـ سنن أبی داؤد، كتاب الجهاد، باب ما يدعى عند اللقاء، حديث :2632، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب في الدعاء إذا غزا، حديث:3584

3 صحيح البخاري، كتاب التفسير، باب قوله:(الذين قال لهم الناس.....)، حديث: 4563

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کے رب! تو میرے لیے فلاں بن فلاں سے اور اس کے گروہوں سے جو بھی تیری مخلوق میں سے ہیں، پناہ دینے والا بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ مضبوط ہے اور تیری تعریف عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ [1]

2 اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے سب سے زیادہ زور اور غلبے والا ہے۔ اللہ ان سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے، مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں بندے کے شر سے، اس کے لشکروں کے شر سے، اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھیوں کے شر سے، خواہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے۔ اے اللہ! تو ان کے شر سے میرا پشت پناہ بن جا، تیری تعریف عظیم ہے اور تیری پناہ مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" (تین مرتبہ) [2]

دشمن کے لیے بددعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ،

1 صحيح ـ الأدب المفرد، باب إذا خاف السلطان، حديث:707

2 صحيح ـ الأدب المفرد، باب إذا خاف السلطان، حديث:708

اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ، وَزَلْزِلْھُمْ

”اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، (مخالف) گروہوں کو شکست سے دوچار فرما۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔“ [1]

لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

”اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔“ [2]

جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

- اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔
- اس چیز یا کام سے رک جائے، جس میں شک ہو۔
- پھر یہ کلمات کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

”میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔“ [3]

- ان کلمات کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الجهاد، باب استحباب الدعاء بالنصر عندلقاء العدو، حديث:1742

[2] صحيح مسلم، كتاب الزهد، باب قصة أصحاب الأخدود......، حديث:3005

[3] صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3276، وصحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان الوسوسة في الإيمان.....، حديث:134

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳﴾ (الحدید 3:57)

”وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔“ [1]

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَاْ اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں جب کہ میں جانتا بھی ہوں۔ اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔“ [2]

گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ [3]

شیطان کب بھاگتا ہے؟

---

[1] حسن ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب في رد الوسوسة، حديث:5110(موقوف عن ابن عباس)

[2] صحيح ۔ الأدب المفرد، باب فضل الدعاء، حديث:716

[3] صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1521، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء في الصلاة عند التوبة، حديث:406۔ لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ خالص ہو۔ اور خالص توبہ یہ ہے کہ ❶ وہ جس گناہ سے توبہ کر رہا ہے، پہلے اسے ترک کرے ❷ اس پر سخت ندامت کا اظہار کرے ❸ آئندہ اسے نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے ❹ اگر اس کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو اس کی تلافی بھی کرے۔

1 شیطان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔ [1]

2 جب اذان ہو۔ [2]

3 مسنون اذکار کرنے سے۔

4 قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔“ [3]

اسی طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں ان میں صبح وشام کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں اور دیگر تمام دعائیں شامل ہیں جو شریعتِ مطہرہ سے ثابت ہیں، مثلاً: سوتے وقت آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے۔

جو شخص سو دفعہ یہ دعا پڑھتا ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللهم وبحمدك، حديث:775، وجامع الترمذي، كتاب الصلاة، باب مايقول عند افتتاح الصلاة؟ حديث:242، وسورة المؤمنون23:98,97

[2] صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب فضل التأذين، حديث:608، وصحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب فضل الأذان....، حديث:389

[3] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب إستحباب صلاة النافلة في بيته....، حديث:780

لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"

وہ پورا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ [1]

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سورۂ کہف سے شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا، وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔" [2]

اسی طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا بھی اس سے تحفظ کا باعث ہے۔ [3]

بدشگونی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

"اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدشگونی، مگر تیری یہ بدشگونی (تیرے ہی حکم سے) اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری ہی بھلائی (تیری ہی مشیت سے) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" [4]

---

[1] صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3293، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2691

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل سورة الكهف....، حديث:809

[3] صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث:588

[4] صحيح (السلسلة الصحيحة: 1065) مسندأحمد: 7045۔ عمل اليوم والليلة لابن السني، حديث:۲۹۰ میں ہے کہ بدشگونی (جو ناجائز ہے) کے مقابلے میں فال (نیک فالی) ہے، اسے نبی ﷺ نے پسند فرمایا ہے، اسی لئے ایک موقع پر ایک شخص سے آپ نے اچھا کلمہ سنا تو آپ کو اچھا لگا اور فرمایا: تیری فال ہم نے تیرے منہ ہی سے لی ہے۔

اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا اپنے ہاں یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔“[1]

ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری تقاضے کے تحت اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہہ دیتے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

”اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف سے قربت کا ذریعہ بنا دے۔“[2]

★★★★★★★★★★★★★★★

[1] صحيح ـ سنن ابن ماجه، كتاب الطب، باب العين، حديث:3509,3508

[2] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبي ﷺ.....، حديث:6361، وصحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب من لعنه النبي ﷺ.....، حديث:2601

حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

”اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کرنے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“ [1]

آغازِ سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا

[1] صحيح ـسنن أبي داؤد، كتاب الجهاد، باب مايقول الرجل إذا ركب؟حديث:2602، وجامع ترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا ركب دابة؟ حديث:3446

بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کرنے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے، اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

آئِبُوْنَ ،تَآئِبُوْنَ ،عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

"(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔"[1]

کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ

---

[1] صحیح مسلم، الحج، باب استحباب الذکر إذا رکب دابته....، حدیث:1342

أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنہیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انہوں نے اڑائی ہیں۔ میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو ان میں ہیں۔" [1]

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللهِ "اللہ کے نام کے ساتھ۔" [2]

دورانِ سفر کی تسبیح

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے۔ [3]

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ

---

1. صحيح (الكلم الطيب: 179) صحيح ابن خزيمة، كتاب المناسك - باب الدعاء عند رؤية القرى اللواتي يريد المرء دخولها حديث:2565، والسنن الكبرى للنسائى كتاب السير- الدعاء عند رؤية القرية التي يريد دخولها، حديث: 8775
2. صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب، حديث:4982
3. صحيح البخاري، كتاب الجهاد والسير، باب التسبيح إذا هبط واديا، حديث:2993

"ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کے جو اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی سنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے عذاب) سے۔" [1]

دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔" [2]

سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكروالدعاء، باب التعوذ من شرما عمل ومن شرما لم يعمل ، حديث2718

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء....، حديث: 2708

کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی۔“ [1]

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

❶ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

”میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“ [2]

❷ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

”اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے، تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لیے بھلائی آسان کر دے، تم جہاں بھی ہو۔“ [3]

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“ [4]

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء إذا أراد سفرا أورجع، حديث:6385، وصحيح مسلم، كتاب الحج، باب مايقول إذا رجع من سفرالحج وغيره؟ حديث:1344

[2] صحيح ۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا ودع إنسانا؟ حديث: 3443

[3] صحيح۔جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب منه[دعاء: زودك الله التقوىٰ....]، حديث:3444

[4] صحيح ۔ سنن ابن ماجه كتاب ، الجهاد، باب تشييع الغزاة ووداعهم، حديث:2825

سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے یا اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“ [1]

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا تلبیہ (لبیک) کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“ [2]

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھڑی) کے ذریعے سے اشارہ کرتے اور ”اللہ

---

[1] حسن ـ سنن أبي داؤد، كتاب النكاح، باب في جامع النكاح، حديث:2160، وسنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252

[2] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب التلبية، حديث:1549، وصحيح مسلم، كتاب الحج، باب التلبية وصفتها ووقتها، حديث:1184

اکبر" کہتے۔"[1]

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"[2]

صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:

﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَاَ اللهُ بِهٖ﴾

"بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔"

پھر نبی ﷺ نے "صفا" سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب التكبيرعند الركن، حديث:1613

[2] حسن ـسنن أبي داؤد، كتاب المناسک، باب الدعاء في الطواف، حديث1892

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔“

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی، اس طرح تین دفعہ کہا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔ [1]

یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے، اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ [2]

مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو گئے۔ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور کلماتِ توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث:1218

[2] حسن ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب في دعاء يوم عرفة، حديث:3585

یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو گئے۔ [1]

جمرات کی رَمی کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے "اللہ اکبر" کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے۔ [2]

جانور ذبح کرتے یا اونٹ نحر کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ﴿اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ﴾ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ

"(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔" [3]

★★★★★★★★★★★★★★★★★

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث:1218

[2] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب الدعاء عند الجمرتين.....، حديث:1753، وصحيح مسلم، كتاب الحج ، باب رمي جمرة العقبة.....، حديث:1296

[3] صحيح مسلم، كتاب الأضاحي، باب استحباب استحسان الضحية.....، حديث:1966, 1967 قوسین والے الفاظ سنن ابن ماجہ: ۳۱۲۱ میں ہیں اور اسے شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ آخری جملہ مسلم سے روایت بالمعنی ہے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسْمِ اللّٰہِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)۔“ کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے کہنا چاہیے: بِسْمِ اللّٰہِ فِیْٓ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ

”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔“ [1]

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: سے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھلا۔“ [2]

جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَزِدْنَا مِنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔“ [3]

---

1. صحيح- جامع الترمذي، كتاب الأطعمة، باب ما جاء في التسمية.....، حديث:1858
2. حسن - جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعاما؟، حديث:3455
3. حسن - جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعاما؟، حديث:3455

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔"[1]

2 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا[2] (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا[3] اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے، اے ہمارے رب۔"[4]

مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

---

1 حسن - سنن أبي داود، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث:4023، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟، حديث:3458

2 یعنی جو کچھ کھایا ہے، وہ مابعد کے لیے کافی نہیں ہے۔ بلکہ تیری نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں۔

3 یہ وداع (رخصت کرنے، چھوڑنے) سے ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ جب تک زندگی ہے، کھاتے رہیں گے۔

4 صحيح البخاري، كتاب الأطعمة، باب مايقول إذا فرغ من طعامه؟ حديث:5458

”اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔“ [1]

پلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

”اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔“ [2]

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

”اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ماپنے کے پیمانے) میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔“ [3]

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْهِ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب استحباب وضع النوی خارج التمر.....، حدیث:2042

[2] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب اکرام الضیف.....، حدیث:2055

[3] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینة.....، حدیث:1373۔ مد بھی صاع کی طرح ایک پیمانہ ہے۔ چار مدّوں کا ایک صاع ہوتا ہے۔

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تجھی نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھی سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔“[1]

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

1 تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى

”تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمہیں) اس کے عوض اور دے۔“[2]

2 اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِيْدًا

”نیا لباس پہنو اور قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید بن کر فوت ہو۔“[3]

عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔[4]

اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

---

1 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا ؟ حديث: 4020

2 صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا ؟ حديث: 4020

3 صحيح ـ سنن ابن ماجه، كتاب اللباس، باب مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا ؟حديث:3558

4 صحيح البخاري، كتاب الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث:168

حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔“ [1]

لباس اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔“ [2]

★★★★★★★★★★★★★★

---

[1] حسن ۔ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث:4023

[2] صحيح الجامع الصغير، حديث:3610

حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کرنے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔"[1]

آغازِ سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا

---

[1] صحيح ـسنن أبي داؤد، كتاب الجهاد، باب مايقول الرجل إذا ركب؟حديث:2602، وجامع ترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا ركب دابة؟ حديث:3446

بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کرنے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے، اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

نبی اکرم ﷺ سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

"(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔"[1]

کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ

---

[1] صحیح مسلم، الحج، باب استحباب الذکر إذا رکب دابته....، حدیث:1342

اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنہیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انہوں نے اڑائی ہیں۔ میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو ان میں ہیں۔“ [1]

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ۔“ [2]

دورانِ سفر کی تسبیح

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے۔ [3]

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

---

1. صحيح (الكلم الطيب: 179) صحيح ابن خزيمة، كتاب المناسك - باب الدعاء عند رؤية القرى اللواتي يريد المرء دخولها حديث:2565، والسنن الكبرى للنسائى كتاب السير- الدعاء عند رؤية القرية التي يريد دخولها، حديث: 8775
2. صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب، حديث:4982
3. صحيح البخاري، كتاب الجهاد والسير، باب التسبيح إذا هبط واديا، حديث:2993

"ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کے جو اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی سنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے عذاب) سے۔" [1]

دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔" [2]

سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکروالدعاء، باب التعوذ من شرما عمل ومن شرما لم یعمل ، حدیث2718

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء....، حدیث: 2708

کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی۔ ‘‘[1]

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

❶ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

’’میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ ‘‘[2]

❷ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

’’اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے، تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لیے بھلائی آسان کر دے، تم جہاں بھی ہو۔ ‘‘[3]

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

’’میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ ‘‘[4]

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء إذا أراد سفرا أورجع، حديث:6385، وصحيح مسلم، كتاب الحج، باب مايقول إذا رجع من سفر الحج وغيره؟ حديث:1344

[2] صحيح ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا ودع إنسانا؟ حديث: 3443

[3] صحيح ـ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب منه[دعاء: زودک الله التقویٰ....]، حديث:3444

[4] صحيح ـ سنن ابن ماجه كتاب ، الجهاد، باب تشييع الغزاة ووداعهم، حديث:2825

سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے یا اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“ [1]

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا تلبیہ (لبیک) کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“ [2]

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھڑی) کے ذریعے سے اشارہ کرتے اور ”اللہ

---

[1] حسن ۔ سنن أبي داؤد، كتاب النكاح، باب في جامع النكاح، حديث:2160، وسنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252

[2] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب التلبية، حديث:1549، وصحيح مسلم، كتاب الحج، باب التلبية وصفتها ووقتها، حديث:1184

اکبر" کہتے۔"[1]

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"[2]

صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:

﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَاَ اللهُ بِهٖ﴾

"بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔"

پھر نبی ﷺ نے "صفا" سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

[1] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب التكبيرعند الركن، حديث:1613

[2] حسن ـسنن أبي داؤد، كتاب المناسک، باب الدعاء في الطواف، حديث1892

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔“

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی، اس طرح تین دفعہ کہا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔ [1]

یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر دعا یوم عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے، اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ [2]

مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو گئے۔ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور کلمات توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث:1218

[2] حسن - جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب في دعاء يوم عرفة، حديث:3585

یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو گئے۔ [1]

جمرات کی رَمی کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے "اللہ اکبر" کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے۔ [2]

جانور ذبح کرتے یا اونٹ نحر کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ﴿اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ﴾ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ

"(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔" [3]

★★★★★★★★★★★★★★★★

[1] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث:1218

[2] صحيح البخاري، كتاب الحج، باب الدعاء عند الجمرتين.....، حديث:1753، وصحيح مسلم، كتاب الحج ، باب رمي جمرة العقبة....، حديث:1296

[3] صحيح مسلم، كتاب الأضاحي، باب استحباب استحسان الضحية.....، حديث:1966, 1967 قوسین والے الفاظ سنن ابن ماجہ: ۳۱۲۱ میں ہیں اور اسے شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ آخری جملہ مسلم سے روایت بالمعنی ہے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسۡمِ اللّٰہِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)۔“ کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے کہنا چاہیے: بِسۡمِ اللّٰہِ فِیۡٓ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ

”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔“[1]

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: سے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لَنَا فِیۡہِ، وَاَطۡعِمۡنَا خَیۡرًا مِّنۡہُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھلا۔“[2]

جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لَنَا فِیۡہِ، وَزِدۡنَا مِنۡہُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔“[3]

---

1 صحیح۔ جامع الترمذي، کتاب الأطعمة، باب ما جاء في التسمية....، حدیث:1858

2 حسن ۔ جامع الترمذي، کتاب الدعوات، باب مایقول إذا أکل طعاما؟، حدیث:3455

3 حسن ۔ جامع الترمذي، کتاب الدعوات، باب مایقول إذا أکل طعاما؟، حدیث:3455

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔"[1]

2 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا[2] (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا[3] اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب۔"[4]

مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

---

1 حسن - سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث:4023، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟، حديث:3458

2 یعنی جو کچھ کھایا ہے، وہ مابعد کے لیے کافی نہیں ہے۔ بلکہ تیری نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں۔

3 یہ وداع (رخصت کرنے، چھوڑنے) سے ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ جب تک زندگی ہے، کھاتے رہیں گے۔

4 صحيح البخاري، كتاب الأطعمة، باب مايقول إذا فرغ من طعامه؟ حديث:5458

"اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔"[1]

پلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

"اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔"[2]

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا

"اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ماپنے کے پیمانے) میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔"[3]

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

---

1 صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب استحباب وضع النوى خارج التمر....، حديث:2042

2 صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب اكرام الضيف....، حديث:2055

3 صحيح مسلم، كتاب الحج، باب فضل المدينة....، حديث:1373۔ مد بھی صاع کی طرح ایک پیمانہ ہے۔ چار مدّوں کا ایک صاع ہوتا ہے۔

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تجھی نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھی سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔“ [1]

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

1 تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى

”تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمہیں) اس کے عوض اور دے۔“ [2]

2 اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِيْدًا

”نیا لباس پہنو اور قابل تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید بن کر فوت ہو۔“ [3]

عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔ [4]

اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

---

1 صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا ؟ حديث : 4020

2 صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا ؟ حديث : 4020

3 صحيح ۔ سنن ابن ماجه، كتاب اللباس، باب مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا ؟ حديث: 3558

4 صحيح البخاري، كتاب الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث: 168

حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔"[1]

لباس اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ "اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔"[2]

[1] حسن ۔ سنن أبي داؤد، كتاب اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث:4023

[2] صحيح الجامع الصغير، حديث:3610

روزمرہ کی دعائیں

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

❶ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”(میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“ [1]

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ، اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ، اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔“ [2]

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ ،بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

”اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته؟حديث:5095، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول إذا خرج من بيته؟حديث:3426

[2] صحيح ـ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته؟حديث:5094، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب منه ، حديث:3427

ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔" پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔"[1]

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لئے ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، مرتا نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے۔"[2]

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اسے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے، ہم پر طلوع فرما، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور

---

[1] ضعيف۔سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب مايقول الرجل إذا دخل بيته ؟حديث : 5096

[2] حسن۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا دخل السوق؟ حديث: 3428

تمہارا رب اللہ ہے۔"[1]

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

1 ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

"پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔"[2]

2 اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَلِيْ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔"[3]

افطار کرانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ

"روزے دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمہارے

---

[1] صحيح۔ جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقال عند رؤية الهلال؟حديث:3451

[2] حسن۔ سنن أبي داؤد، كتاب الصيام، باب القول عند الإفطار؟حديث:2357

[3] ضعيف۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب في الصائم لاترد دعوته، حديث:۔1753 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

لیے دعائیں کرتے رہیں۔"[1]

نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔ اگر وہ روزہ دار ہو تو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھانا چاہیے۔"[2]

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

اِنِّیْ صَآئِمٌ اِنِّیْ صَآئِمٌ

"بلاشبہ میں روزے سے ہوں، بلاشبہ میں روزے سے ہوں۔"[3]

چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔"

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ "اللہ تم پر رحم فرمائے۔"

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے:

---

[1] صحيح ـ سنن أبي داؤد، الأطعمة، باب في الدعاء لرب الطعام....، حديث:3854، وسنن ابن ماجه، الصيام، باب في ثواب من فطر صائما، حديث:1747

[2] صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي.....، حديث:1431

[3] صحيح البخاري، كتاب الصوم، باب فضل الصوم، حديث:1894، وصحيح مسلم، كتاب الصيام، باب حفظ اللسان للصائم، حديث:1151

يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔"[1]

اگر کافر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو کہا جائے:

يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔"[2]

دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

"اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں جمع کرے۔"[3]

شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب إذا عطس كيف يشمت؟حديث:6224

[2] صحيح۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، كيف يشمت الذمى؟ حديث:5038، وجامع الترمذي، كتاب الأدب، باب ماجاء كيف يشمت العاطس؟ حديث:2739

[3] صحيح۔ سنن أبي داؤد ، كتاب النكاح، باب مايقال للمتزوج؟حديث:2130، وسنن ابن ماجة، كتاب النكاح، باب تهنئة النكاح، حديث:1905

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“ [1]

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبۡنَا الشَّيۡطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا فرمائے۔“ [2]

نومولود کی مبارکباد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الۡمَوۡهُوۡبِ لَكَ وَشَكَرۡتَ الۡوَاهِبَ وَبَلَغَ اَشُدَّهٗ وَرُزِقۡتَ بِرَّهٗ

”اللہ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسنِ سلوک نصیب ہو۔“

مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟

دوسرا اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيۡكَ وَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيۡرًا وَرَزَقَكَ

[1] حسن ـ سنن أبي داؤد ، كتاب النكاح، باب في جامع النكاح، حديث:2160، وسنن ابن ماجة، كتاب التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252

[2] صحيح البخاري، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا أتى أهله؟حديث:6388، وصحيح مسلم، كتاب النكاح، باب ما يستحب أن يقوله عند الجماع، حديث:1434

اللّٰہُ مِثْلَہٗ وَاَجْزَلَ ثَوَابَكَ

”اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت دے اور تم پر برکت فرمائے اور اللہ تمہیں بہت بہتر بدلہ دے اور اللہ تمہیں اس جیسا عطا فرمائے اور تمہارا ثواب بہت زیادہ کرے۔“ [1]

خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اگر کوئی خوش کن خبر آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

”سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس کے انعام کے باعث ہی نیک کام مکمل ہوتے ہیں۔“ [2]

خوشی کے وقت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ”اللہ پاک ہے، اور سب سے بڑا ہے۔“ [3]

خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر

نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی خوش کن چیز کی اطلاع ملتی تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہوجاتے۔ [4]

---

[1] الأذكار للنووي، ص:349۔ اس میں جو پہلی دعا ہے وہ حسن رضی اللہ عنہ سے موقوفاً منقول ہے، جبکہ دوسری دعا کو امام نووی نے اپنے علماء کی طرف منسوب کیا ہے اور اس کی نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نہیں کی ہے، اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی حدیث میں ثابت بھی نہیں ہے۔

[2] حسن ۔ سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب فضل الحامدين، حديث:3803

[3] صحيح البخاري، كتاب الغسل، باب عرق الجنب....، حديث:283، وكتاب الأذان، باب ما يحقن بالأذان من الدماء، حديث:610، وصحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب كراهة الدعاء.....، حديث:2688

[4] صحيح ـ سنن أبي داؤد ، كتاب الجهاد، باب في سجود الشكر، حديث:2774، وسنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلوات، باب ما جاء في الصلاة والسجدة عند الشكر،

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

رسول اللہ ﷺ سیدنا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ

”میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔“ [1]

شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”جب رات کا اندھیرا چھا جانے لگے“ یا فرمایا: ”جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ وقت گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو۔“ [2]

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَاتُؤَاخِذْنِيْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِيْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿واجْعَلْنِيْ خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ﴾

”اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرمانا جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرما دے جو یہ نہیں

حدیث:1394

1 صحيح البخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب10:حديث:3371

2 صحيح البخاري، كتاب الأشربة، باب تغطية الإناء ، حديث:5623، وصحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب استحباب تخمير الإناء....، حديث:2012

جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنا دے جو یہ (میرے بارے) میں گمان رکھتے ہیں۔“ [1]

مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنی ہو (بشرطیکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: ”میں سمجھتا ہوں کہ وہ شخص ایسے اور ایسے (مثلاً: متقی، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے، تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔“ [2]

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

جو شخص کہے: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ”اللہ تجھے معاف فرمائے“ اسے کہو: وَلَكَ ”اور تجھے بھی معاف کرے۔“ [3]

محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا

جو شخص کہے: اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ ”مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے۔“ جواب میں دوسرا شخص کہے:

اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهُ

---

[1] صحيح- الأدب المفرد، باب ما يقول الرجل إذا زكي، حديث:761، وشعب الإيمان للبيهقي4/228، حديث:4876اور قوسین والے الفاظ بیہقی نے شعب الایمان میں ایک اور سند سے زیادہ واقع ہوئے ہیں۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الزهد، باب النهى عن المدح.....، حديث:3000

[3] صحيح (مختصر الشمائل : 20) مسند أحمد:20778،

”وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی۔“[1]

حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ”اللہ تمھیں (اس سے) زیادہ بہتر بدلہ دے۔“[2]

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ ”اللہ تجھ میں برکت کرے“

کہنے والے کو کہا جائے:

وَفِيكَ بَارَكَ اللّٰهُ ”اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت کرے۔“[3]

مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل و عیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔“[4]

دوران مجلس کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو

---

[1] حسن۔ سنن أبي داؤد ، كتاب الأدب، باب إخبار الرجل الرجل بمحبته إياه، حديث:5125

[2] صحيح ۔ جامع الترمذي، البروالصلة، باب ماجاء في الثناء بالمعروف، حديث:2035

[3] صحيح۔ الأدب المفرد ، باب: كيف يدعو للذمي، حديث:1113

[4] صحيح البخاري، كتاب البيوع، باب ماجاء في قول الله:[فاذا قضيت الصلوٰة۔۔۔] حديث:2049

مرتبہ (یہ کہتے ہوئے) گن لیا جاتا:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

”اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی معاف کرنے والا ہے۔“ [1]

کفارۂ مجلس

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

”اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں کے سمیت، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔“ [2]

کثرت سے سلام کہنے کی تلقین

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ تم مومن نہیں ہو گے اور تم مومن نہیں ہو گے جب تک کہ تم باہم محبت نہ کرو گے۔ کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جس کے

1 صحيح ۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا قام من مجلسه؟ حديث: 3434

2 صحيح ۔ سنن أبي داؤد، كتاب الأدب، باب في كفارة المجلس، حديث4859، وجامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا قام من مجلسه؟حديث:3433،

السنن الكبرى للنسائي6/113، حديث10259، میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی مجلس میں تشریف رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اختتام ان الفاظ پر کرتے تھے۔

کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے! آپس میں سلام کثرت سے کہو۔"[1]

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انہیں جمع کر لے گا، وہ ایمان کو سمیٹ لے گا:

اپنے آپ سے انصاف کرنا۔ لوگوں کو بے دریغ سلام کہنا۔

تنگدست ہونے کے باوجود (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنا۔[2]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام کا کون سا کام سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ) تم (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور جسے تم پہچانتے ہو اور جسے نہیں پہچانتے (سب کو) سلام کہو۔"[3]

کافر کے سلام کا جواب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جب اہل کتاب (یہودی اور عیسائی) تمہیں سلام کہیں تو تم کہو:

وَعَلَيْكُمْ "اور تم پر بھی۔"[4]

قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں

1 **اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ**

---

1 صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون.....، حديث:54

2 صحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب إفشاء السلام....، معلقاقبل الحديث:28

3 صحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب اطعام الطعام من الاسلام، حديث: 12، وصحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان تفاضل السلام.....، حديث: 39

4 صحيح البخاري، الاستئذان، باب كيف الرد على أهل الذمة بالسلام؟ حديث6258، وصحيح مسلم، السلام، باب النهي عن ابتداء أهل الكتاب بالسلام....، حديث:2163

ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ

اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد گار، خوش گوار، سر سبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آنے والی۔" [1]

2 اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے۔" [2]

3 اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَّحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

"اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے چوپایوں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ (بنجر، بے آباد) شہر کو زندہ کر دے۔" [3]

آندھی کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔" [1]

---

1 صحيح ـ سنن أبي داؤد ، كتاب صلاة الاستسقاء، باب رفع اليدين في الاستسقاء، حديث:1169

2 صحيح البخاري، كتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء في خطبة الجمعة....، حديث1014، وصحيح مسلم، كتاب صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حديث:897

3 حسن۔ سنن أبي داؤد ، كتاب صلاة الاستسقاء، باب رفع اليدين في الاستسقاء، حديث:1176

4 صحيح ـ سنن أبي داؤد ، الأدب، باب مايقول إذا ماجت الريح؟ حديث

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔“ [1]

بادل گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ

”پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (تسبیح کرتے ہیں)۔“ [2]

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ”اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا۔“ [3]

5099,5097، وسنن ابن ماجة، كتاب الأدب ، باب النهي عن سب الريح، حديث 3727 وكتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا رأى السحاب والمطر؟ حديث 3889، نبی اکرم ﷺ جب بادل یا آندھی دیکھتے تو فکر مندی کے آثار چہرۂ انور پر ظاہر ہوتے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: ”مجھے یہ اندیشہ بے چین کرتا ہے کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، بلاشبہ ایک قوم کو ہوا کے ذریعے سے عذاب دیا گیا تھا۔ اور ایک قوم نے عذاب دیکھا اور اس کے لوگ کہنے لگے: یہ بادل ہے اس میں بارش ہوگی سنن أبي داود، حدیث: 5098

[1] صحيح مسلم، كتاب صلاة الاستقساء، باب التعوذ عند رؤية الريح....، حديث: 899

[2] صحيح- الأدب المفرد ، باب إذا سمع الرعد، حديث: 723- سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے۔

[3] صحيح البخاري، كتاب الاستسقاء، باب مايقال إذا مطرت؟ حديث: 1032

بارش کے بعد کی دعا

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ

”ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے۔“ [1]

بارش ضرورت سے زائد ہوجائے تو کیا کہا جائے؟

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

”اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور (اب) ہم پر نہ (برسا)۔ اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑیوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر (بارش برسا۔)“ [2]

مرغ بولنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: ”جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کی دعا کرو۔“ (مثلاً: کہو:)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ! تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

---

[1] صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب يستقبل الإمام.....، حديث:846،،وصحيح مسلم،كتاب الإيمان، باب بيان كفر من قال مطرنا بالنوئ،حديث:71۔

[2] صحيح البخاري، كتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء في خطبة الجمعة.....،حديث1014،وصحيح مسلم، كتاب صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حديث: 897

کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے۔ [1]

گدھا رینکنے کے وقت کی دعا

اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو کہو:

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ [2]

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھ پاتے۔“ [3]

بیمار پرسی کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے

[1] صحيح ـ سنن أبی داؤد، كتاب الأدب، باب في الديک والبهائم، حديث:5102

[2] صحيح۔ سنن أبی داؤد، كتاب الأدب، باب في الديک والبهائم، حديث:5102

[3] صحيح ـ سنن أبی داؤد، كتاب الأدب، باب في نهيق الحمير ونباح الكلاب....، حديث: 5103

رہتے ہیں۔"[1]

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں

❶ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ

"کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔"[2]

❷ ایک بہترین دم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو اور سات دفعہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے۔

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ

"میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔"[3]

زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى

---

[1] صحیح۔ جامع الترمذي، الجنائز، باب ماجاء في عيادة المريض، حديث: 969،، وسنن ابن ماجه، كتاب الجنائز، باب ماجاء في ثواب من عاد مريضا، حديث:1442

[2] صحيح البخاري، كتاب المرضى، باب عيادة الأعراب، حديث:5656

[3] صحيح۔ سنن أبى داؤد، كتاب الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، حديث:3106، وجامع الترمذي، كتاب الطب، باب ما يقول عند عيادة المريض؟ حديث: 2083۔

"اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔" [1]

2 نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھ پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کی سختیاں ہیں۔" [2]

3 لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔" [3]

---

1 صحيح البخاري، كتاب المرضى، باب تمني المريض الموت، حديث 5674، وصحيح مسلم، فضائل الصحابة، باب في فضائل عائشة أم المؤمنين رضى الله عنها، حديث:2444

2 صحيح البخاري، كتاب المغازى، باب مرض النبي ﷺ ووفاته، حديث:4449

3 صحيح۔ جامع الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ما يقول العبد إذا مرض؟حديث: 3430، وسنن ابن ماجه، كتاب الأدب، باب فضل لاإلٰه إلا الله ، حديث: 3794

قریب المو ت کو تلقین کرنے کا حکم

جس کا آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ [1]

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ

”اے اللہ! فلاں شخص کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن اور ہمیں اور اسے معاف فرما اے رب العالمین! اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔“ [2]

وصلى الله وسلم وبارك على نبينا محمد وعلى اله وأصحابه أجمعين

[1] صحيح۔ سنن أبی داؤد،كتاب الجنائز، باب في التلقين ،حديث:3116

[2] صحيح مسلم،كتاب الجنائز، باب في إغماض الميت.....،حديث:920

دیگر اہم دعائیں

1 برے پڑوسی، بد اخلاق بیوی، نافرمان اولاد اور بد طینت دوست سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ، وَمِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا، وَمِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا، وَّمِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنُهٗ تَرَانِیْ، وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ، اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِذَا رَاٰی سَیِّئَةً أَذَاعَهَا

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چالباز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے تک رہی ہوں اور اس کا دل میرے پیچھے پڑا ہو اور میری ہر نیکی کو دباتا جائے اور ہر برائی کو نشر کرتا جائے۔“ [1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمِ السَّوْءِ ، وَمِنْ لَیْلَةِ السَّوْءِ ، وَمِنْ سَاعَةِ السَّوْءِ ، وَمِنْ صَاحِبِ السَّوْءِ ، وَمِنْ جَارِ السَّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے، اور بری رات سے، اور برے وقت سے، اور برے دوست سے اور مستقل رہائش والی جگہ پر برے پڑوسی سے۔“ [2]

---

1 صحيح (السلسلة الصحيحة : 3137)كتاب الدعاء طبرانی: 1339

2 صحيح (السلسلة الصحيحة : 1443) المعجم الكبيرللطبراني:810

2 دین پر ثابت قدمی اور ایمان میں اضافہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَ اَسْئَلُكَ قَلْباً سَلِيْماً، وَّلِسَاناً صَادِقاً، وَّ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

"اے اللہ میں تجھ سے دین پر ثابت قدمی اور رہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلیم دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جسے تو جانتا ہے، ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے ان تمام گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں، بیشک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔" [1]

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

"اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادے" [2]

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

---

1 صحيح (السلسلة الصحيحة: 3228) معجم الكبير للطبراني: 7135۔

2 صحيح ۔جامع الترمذي: 3522۔

طَاعَتِكَ

”یا اللہ! دلوں کے پھرانے والے ہمارے دلوں کو پھیر دے اپنی اطاعت پر۔“ [1]

3 ایمان پر موت اور جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ أَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ

”اے اللہ! میں تجھ سے ارتداد سے پاک ایمان، ختم نہ ہونے والی نعمت اور ہمیشہ والی جنت کے اعلیٰ مقام میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔“ [2]

4 برے اخلاق سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ

”اے اللہ! میں تجھ سے بری عادتوں، برے کاموں اور بری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں“۔ [3]

5 علم میں اضافہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَزِدْنِيْ عِلْمًا

”اے اللہ! تو مجھے جو علم نصیب فرمائے اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے وہ علم دے جو مجھے فائدہ دے اور

---

[1] صحيح مسلم : 2654۔

[2] صحيح (السلسلة الصحيحة : 2301) مسند احمد : 3797۔

[3] صحيح۔ جامع الترمذي :3591۔

میرے علم میں اضافہ فرما۔“ [1]

6 فقر و فاقہ اور ذلت سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے، قلت سے اور ذلت سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کا ارتکاب کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“ [2]

7 نفس مطمئنہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَآ أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

”اللہ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا کر، اسے (برائیوں سے) پاک کر دے، تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور سرپرست ہے۔“ [3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْأَرْبَعِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو (یعنی جس میں خوف الٰہی نہ ہو)، اور ایسی دعا

---

1. صحیح - سنن ابن ماجه : 251۔
2. صحیح - سنن أبی داؤد : 1544۔
3. صحیح - سنن النسائي: 5458۔

سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے، اور اس نفس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو فائدہ نہ پہنچائے، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" [1]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

"اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنا مانگتا ہوں۔" [2]

8 حادثات اور آفات سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَالتَّرَدِّيْ، وَالْهَدْمِ، وَالْغَمِّ، وَالْحَرِيْقِ، وَالْغَرَقِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ يَّتَخَبَّطَنِي الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَنْ أُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بڑھاپے سے اور اس بات سے کہ کسی اونچی جگہ سے گر جاؤں یا کوئی عمارت مجھ پر گر جائے یا غرق ہو جاؤں یا آگ میں جل مروں۔ اور اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے مرتے وقت شیطان بدحواس کر دے۔ اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیرے راستے میں (دوران جہاد میں) میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مارا جاؤں۔ اور اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے مرجاؤں۔" [3]

---

1. صحيح۔ جامع الترمذي : 3482
2. صحيح مسلم : 2721
3. صحيح ۔ سنن النسائي : 5532۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کے ہٹ جانے سے، تیری ناگہانی سزا سے اور تیری ہر طرح کی ناراضی سے۔“ [1]

9 فتنوں، مصائب اور ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

”اے اللہ! ہمارے درمیان تو اپنا اتنا خوف بانٹ دے جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور ہمارے درمیان اپنی اطاعت وفرماں برداری کا اتنا جذبہ پھیلا دے جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے، اور ہمیں اتنا یقین دیدے جس کے سہارے دنیا کی مصیبتیں ہیچ اور آسان ہو جائیں، اور جب تک تو زندہ رکھ ہمیں اپنے کانوں اپنی آنکھوں اور اپنی قوتوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دیتا رہ، اور ان سب کو (ہماری موت تک) باقی رکھ، اور ہمارا قصاص اور ہمارا بدلہ ان سے لے جو ہم پر ظلم کرے،

---

[1] صحیح مسلم : 2739

اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابل میں ہماری مدد فرما، اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنادے، اور نہ ہمارے علم کی انتہا بنا (کہ ہمارا سارا سیکھنا سکھانا صرف دنیا کی خاطر ہو) اور ہم پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔"[1]

❀ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ، مُخْبِتًا، أَوْ مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

"اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر (جو مجھے تیری اطاعت سے روک دے۔) میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرمادے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما، یا اللہ! مجھے بنادے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، ازحد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے والا۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کرلے۔ میری خطائیں دھو ڈال۔ میری دعا قبول فرما۔ میری حجّت قائم فرمادے۔ میرے دل کو ہدایت دے (اور ہدایت پر ثابت قدم رکھ) میری زبان کو حق پر مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (بغض،

[1] حسن ـ جامع الترمذي :3502

حسد اور کینہ وغیرہ) نکال دے۔" [1]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ، وَدَرَكِ الشَّقَآءِ، وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضاو قدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔" [2]

10 تمام امراض سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

"اے اللہ! میں پاگل پن، کوڑھ، پھلبہری اور دوسری بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" [3]

11 مال و اولاد میں برکت کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مَالًا وَّوَلَدًا وَّبَارِكْ لِيْ فِيْهِ

"اے اللہ! مجھے مال عطا کر اور مجھے اولاد عطا کر اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما۔" [4]

12 دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ،

---

1 صحيح سنن أبی داؤد : 1510۔

2 صحيح البخاري : 6347 ، صحيح مسلم : 2707

3 صحيح ۔ سنن النسائي : 5493۔

4 صحيح البخاري: 1982، صحيح مسلم : 662

وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

”اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے، جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا (اپنی منزل کی طرف) لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا دے اور میری وفات کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔“ [1]

❁ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ.

”اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور تمام مخلوق پر تیری قدرت کے واسطہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

[1] صحيح مسلم : 2720

تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو جانے کہ زندگی میرے لیے باعث خیر ہے، اور مجھے موت دیدے جب تو جانے کہ موت میرے لیے بہتر ہے، اے اللہ! میں غیب وحضور دونوں حالتوں میں تیری خشیت کا طلب گار ہوں، اور میں تجھ سے خوشی وناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں، اور تنگ دستی وخوشحالی دونوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور میں تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا طلبگار ہوں جو منقطع نہ ہو، اور میں تجھ سے تیری قضاء پر رضا کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے موت کے بعد کی راحت اور آسائش کا طالب ہوں، اور میں تجھ سے تیرے دیدار کی لذت، اور تیری ملاقات کے شوق کا طالب ہوں، اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے، اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کردے، اے اللہ! ہم کو ایمان کے زیور سے آراستہ رکھ، اور ہم کو راہ نما اور ہدایت یافتہ بنادے۔" [1]

13 قیامت کے دن بلند مقام حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاجْعَلْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَوْقَ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ وَأَدْخِلْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مُدْخَلًا کَرِیْمًا

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور قیامت کے دن مجھے اپنی بہت سی مخلوق سے بلند تر درجہ عطا فرما، اور قیامت کے دن مجھے اچھا مقام عطا فرما۔" [2]

وصلى الله وسلم وبارك على نبينا محمد وعلى اله وأصحابه أجمعين

[1] صحيح - سنن النسائي: 1305-

[2] صحيح البخاري:4323، صحيح مسلم،: 2498